F

عرفی مالیت۔ کسی مالی نصیرابیہ، بانڈ، یا پرچی کی نامیہ مالیت جس کو اس کے جاری گرنے اس کے اوپر لکھ کر واضح کر دیا ہو۔اسے مساوی مالیت یا مساوی قدر بھی کہتے ہیں۔

منیب کاری۔ مالیات میں منیب کاری سے مراد کسی تجارتی ادارے کے اُن تجارتی قرضوں کے خریدنے کا عمل ہے جنھیں بیجک میں درج کیا گیا ہو۔ یا ان کی حصولی کا انتظام ان طرام کے مطابق کرنا جو کہ ادارے اور اس کے خریداروں کے درمیان طے کئے گئے ہوں۔ایک منیب کار کمپنی اپنی گاہک کمپنی کے فروخت کے رجسٹر کو صحیح طور پر رکھنے کی ذمہ داری لیتی ہے اور گاہکوں کی قرض یابیوں کی جانچ پرکھ کرنے، قرض پر خریداریوں کا کنٹرول کرنے، گاہکوں کو حساب کتاب کے گوشوارے بھیجنے، اور قرض کی وصولی کے لئے ضروری طریقے اختیار کرنے کی ذمے داری قبول کرتی ہے۔ کوئی منیب کار کمپنی عام طور پر درج رقم کا اسی فیصد تک اپنے گاہکوں کو مہیا کرتی ہے اور بقایا قرد کے خاتمے پر جو گاہک کمپنی نے متعلقہ گاہکوں کو دیا ہو۔

ناکام بینک۔ کوئی بینک جو اپنے واجبات اور مالی لوازم خصوصاً اپنے قرداروں اور امانت داروں کو بقایاجات کی ادائیگی سے قاصر ہو۔اس سے ایک ایسا بینک مراد ہے جسے ایک کثیر تعداد میں شاکی فریقوں کی جانب سے داخل کی ہوئی درخواستوں کی بناء پر قانونی عمل کے ذریعہ دیوالیہ قرار دیا گیا ہو جس کی وجہ اس بینک کی معاہداتی ادائیگیوں کی ظاہر شدہ نااہلی ہے یا اپنے لازمات کو پورا کرنے کی نااہلی ہے جو امانت داروں اور قرداروں کی جانب سے عائد ہوں۔
(اندراج دیکھئے)

مناسب قیمت۔ یہ وہ قیمت ہے جو پیداوار اور فروخت کی اوسط لاگت اور فروخدار کے اوسط مارجن پر مبنی ہوتی ہے۔یعنی وہ قیمت جس میں فروخدار کے لئے کوئی پریمیم شامل نہ ہو۔ یا وہ قدر مبادلہ ہے جو کہ بازار کے معمولات پر مبنی ہوتی ہے۔

مناسب قدر، مالیت۔ کسی اثاثے کے لئے اسے بازار کی مناسب مالیت بھی کہتے ہیں۔ یہ وہ رقم ہے جو اثاثے کا مالک بجائے کسی جبری فروخت یا اختتام کاروبار کے موقع پر فروخت کے سرگرم بازار میں اثاثے کی کھلی فروخت کر کے وصول کرنے کی معقول توقع کرسکتا ہے۔ اگر اس اثاثے کے لئے سرگرم بازار موجود نہ ہو لیکن اسی قسم کے دوسرے اثاثے کے لئے موجود ہو، تو اس کی قیمت فروخت متعلقہ اثاثے کی مناسب قیمت کا اندازہ لگانے کے لئے مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ بازار کی مناسب مالیت کے اندازے کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کہ کسی اثاثے کی مکفولہ مالیت کا تعین کیا جا سکے، اگر اسے کسی قرض کی کفالت کے طور پر رکھا گیا ہو۔ مناسب قدر کے تعین کی ضرورت کاروبار کی خالص مالیت کا دوبارہ اندازہ لگانے کے لئے پیش آتی ہے۔

جھوٹی مالی اطلاعات۔ اس سے مراد کسی تنظیم کی صحیح مالی حالت کو دیدہ ودانستہ غلط رپورٹ اور اعداد وشمار مرتب کرنا اور جھوٹے طور پر پیش کرنا ہے۔ اس طرح مرتب کی گئی مالی اطلاع کا مقصد اپنے ان ناظرین کو دھوکہ دینا ہوتا ہے، جنہیں مختلف مقاصد کے لئے ان اطلاعات کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

جھوٹے اندراجات (رپورٹ)۔ اصل اندراجات یا رپورٹوں میں اس غرض سے ردوبدل کرنا، تحریف کرنا یا انہیں غلط طور پر پیش کرنا، تاکہ ان اندراجات اور رپورٹوں کو متوقع طور پر استعمال کرنے والوں، سرمایہ کاروں، قرض دینے والوں یا معائنہ کرنے والوں یا پڑھنے والوں کو گمراہ کیا جا سکے، یا انہیں دھوکہ دیا جا سکے۔

کسان بینک۔ وہ بینک، جو کسانوں یا کاشتکاروں کو بیج، کھاد، زراعت یا زرعی پیداوار کی ذخیرہ اندوزی میں استعمال ہونے والے آلات یا مشینری کی خریداری کے لئے کریڈٹ کی سہولت یا بینکاری کی دوسری خدمات مہیا کرنے کے لئے بطور خاص قائم کیا گیا ہو۔ مثلاً زرعی ترقیاتی بینک پاکستان۔

فیڈرل ڈپازٹ انشورنس کارپوریشن (ایف ڈی آئی سی)۔ امریکی کانگریس کی جانب سے قائم کردہ ایک کارپوریشن جو کہ امانتوں کا بیمہ کرتی ہے جس کے تحت گاہکوں کے کھاتے میں جمع شدہ امانتوں کو ایک لاکھ ڈالر کی رقم تک اس صورت میں تحفظ ملتا ہے اگر بینک اپنی امانتوں پر یورش کی وجہ سے درکار سیالیت کے حصول میں ناکام رہے اور یوں اپنے گاہکوں کو ادائیگیاں کرنے سے قاصر ہو۔ تاہم قبل اس کے کہ بیمہ شدہ ادارے کے بچاؤ کے لئے ایف ڈی آئی سی کوئی فیصلہ کرے یا کوئی قدم اٹھائے، فیڈرل ریزرو کے انسپکٹروں کو یہ تعین کرنا ضروری ہوگا کہ بینک نامقدور ہوگیا ہے اور اسے دیوالیہ پن کے ایک قطعی امکان کا سامنا ہے۔

ایف ڈی آئی سی سے بیمہ شدہ بینک۔ امریکہ میں بینکاری کرنے والا بینک جس کے گاہکوں کی امانات کو فیڈرل ڈپازٹ انشورنس کارپوریشن نے امانتی بیمہ فیس کے عوض بیمہ کیا ہو۔ یہ بیمہ ایک لاکھ امریکی ڈالر یا اس سے کم کی امانتی رقم کے لئے کیا جاتا ہے کہ اگر بینک امانات کی ردائیگی میں ناکام ہوجائے تو کارپوریشن یہ ادائیگی کرے گی۔

وفاقی فنڈ۔ یہ وفاقی فنڈ محفوظہ اثاثے کی مطلوبات کے طور پر ریاست ہائے متحدہ (امریکہ) کے فیڈرل ریزرو بینک کے پاس رکن بینکوں کی رکھی ہوئی سودی امانتیں ہیں۔ اگر محفوظ اثاثے کی مطلوبات فیڈرل ریزرو بینک کی جانب سے تبدیل کر دی جائیں یا پھر بینکوں کو سیالیت کی ضرورت پیش آئے تو یہ بینک ان محفوظہ رقوم کو دوسرے بینکوں سے قرض کے طور پر لے سکتا ہے اگر قرضگار بینکوں کے پاس فاضل سیالیت موجود ہو۔ اس قسم کی قرض خواہی یا قرض گیریوں پر سود کی شرح کو بنیادی شرح کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ معمول میں ان رقوم کو ارکان بینک یوم بہ یوم کی آپس کی ادائیگیوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

فیڈرل ریزرو بینک۔ یہ ریاست ہائے متحدہ (امریکہ) کا مرکزی بینک ہے جو کہ مرکزی بینکاری کے احراف انجام دیتا ہے، جیسے کہ زری مناظمت، رسد زر اور بینکاری قرد کا کنٹرول، قیمتوں اور سود کی شرحوں کا استحکام تا کہ زری اور مالیاتی استحکام برقرار رہے۔علاوہ ازیں بینکاری اور مالیاتی اداروں کی نگرانی و دیکھ بھال تا کہ ان کی مقدوریت اور توانائی بحال رہے۔اس کی کاروائیوں کا اثر امریکی بینکاری نظام اور مالیاتی بازاروں پر، بلکہ عالم گیر طور پر، بڑی تیزی سے ہوتا ہے جس سے امریکی معیشت گہرے طور سے متاثر ہوتی ہے اور ڈالر کی ممتاز حیثیت کے پیش نظر اس کے عالم گیر نتائج بھی خاصے گہرے ہوتے ہیں۔

فیڈرل ریزرو سسٹم (دی فیڈ)۔ یہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا مرکزی نظام بینکاری ہے۔اسے بینکوں کے نقد محفوظات رکھنے کے لئے، چیکوں کے تصفیہ اور وصولی کی سہولت کی فراہمی اور سرکاری قرضوں کے تمسکات کے اجراء اور خلاصی جیسے دیگر وظائف کی سرانجام دہی کے لئے فیڈرل ریزرو ایکٹ 1913ء کے تحت قائم کیا گیا تھا۔ 1930ء کے عشرے کی ابتداء میں فیڈرل ریزرو کے فرائض اور کاموں میں وسعت دے کر ان میں زری رسد و بینکاری قرد کا انصرام، شرح سود کی وضع پر کنٹرول، کریڈٹ کی منہائی، اور زری پالیسی کو بھی شامل کردیا گیا۔ پورے ملک میں بارہ فیڈرل ریزرو بینک قائم ہیں اور وہ فیڈرل ریزرو سسٹم کے عملی بازوؤں کی طرح کام کرتے ہیں۔تمام قومی بینک رکن بینک ہیں۔البتہ ریاستی بینک اپنی مرضی سے شامل ہو سکتے ہیں۔ فیڈرل ریزرو بینک کے اس نیٹ ورک کے علاوہ دس امریکی بینک بھی شامل ہیں جو وفاقی خلاصی گھر کے رکن ہیں۔ فیڈ کی پالیسیاں وعمالات اس کا بورڈ اپنے چیئرمین کی نگرانی میں متعین کرتا ہے جو کہ امریکی کانگریس کو رپورٹ کرتا ہے۔ یہ بہت ہی بااثر ادارہ ہے جس کے عمالات نہ صرف امریکہ کے بینکاری و مالیاتی نظام اور مالیاتی بازاروں پر اثر انداز ہوتے ہیں بلکہ عالمگیر طور پر بھی پر اثر ہوتے ہیں۔

فیڈوائر۔ یہ بڑی مالیتوں کی برقیاتی منتقلی کا ایک نظام ہے جسے امریکی فیڈرل ریزرو چلاتا ہے تا کہ مابین بینکی ادائیگیاں کی جاسکیں جو کہ فیڈرل ریزرو کے پاس رکھے ہوئے محفوظات کے میزانوں کی کریڈٹ منتقلی ہے، یا امریکی حکومت کے تمسکات کی کتابی اندراجات کے طور پر بینکوں کے درمیان منتقلیاں کی جاسکیں۔(اندراج دیکھئے)

فیس۔ یہ کوئی خدمت فراہم کرنے اور کسی خدمت کی فراہمی کے لئے انتظام کرنے یا مستقبل میں کسی خدمت کی فراہمی کی عندیت کے لئے ایک معاوضہ ہے۔ مثال کے طور پر وصولی فیس، پیش گاری کی فیس، عندیت کی فیس اور مشاورتی فیس اس زمرے میں شامل ہیں۔

فیس آور سرگرمیاں۔ وہ سرگرمیاں جو فیس پر مبنی آمدنیوں کا ذریعہ ہوتی ہیں۔مثال کے طور پر کسی میعادی قرض کو کئی ترانش میں دسترس کرنے میں عندیت فیس جو کہ قرض کی ترانس کی ادائیگی کے موقع پر رقم دستیاب رکھنے کے لئے لی جاتی ہے۔ دوسری مثال بل وصول کرنے کی خدمت کی ہے، یعنی بل کی رقم وصول کرنے کا انتظام کرنے کے لئے جاری کر سے وصول کی جانے والی تحصیلی فیس۔

فی فو۔ حساب داروں کا ایک رواج، اور حاضر مال کی قیمت لگانے کا ایک طریقہ جس میں پہلے سے وصول ہونے والے ذخیرے کی قیمت سب سے پہلے وصول ہونے والے مال کی لاگت کے مطابق لگائی جاتی ہے، اس طرح اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ ذخیرے میں موجود اشیاء کی قیمت ان کی لاگت سے قریب ترین ہو۔سب سے پرانا مال سب سے پہلے روانہ کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ ساختمانی میں بہت عام ہے۔اس کا متضاد طریقہ لی فو (بعد میں آؤ، پہلے جاؤ) کہلاتا ہے۔جس میں کسی مد کے سب سے بعد میں آنے والے مال کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ وہ سب سے پہلے فروخت یا استعمال ہو گیا ہے۔

مالیات۔ رقم کے مفہوم میں مالیات کوتین وسیع زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ یعنی تشریحی مقاصد کے لئے مالیات کو وسائل امکان کے لحاظ سے، شرائط وطرام کے لحاظ سے اوراستعمالات کے لحاظ سے بیان کیا جا سکتا ہے جو درج ذیل ہیں۔

- **ذرائع کے لحاظ سے مختلف نوعیت کی مالیات۔** مثلاً ادارہ جاتی مالیات، بینکاری کی مالیات، رسمی یا غیر رسمی مالیات، قرض کی مالیات، حصص کی مالیات، بانڈ کی مالیات، غیرملکی یا ملکی مالیات، کثیرالطرفہ یا دوطرفہ مالیات۔
- **شرائط وضوابط کے لحاظ سے مختلف اقسام کی مالیات۔** مثلاً میعادی مالیات، طویل مدت، درمیانی مدت، یا مختصر مدت کی مالیات، بازاری مالیات، رعایتی مالیات، عطیاتی یا اعانتی مالیات، محفوظ یا غیر محفوظ مالیات۔
- **استعمالات کے لحاظ سے مختلف اقسام کی مالیات۔** صارف کی مالیات، سرکاری مالیات، نجی مالیات، سرمایہ کاری کی مالیات، کاروباری سرمایہ یعنی کارکن سرمایہ کی مالیات، رہن کی مالیات، تجارتی یا گدامیہ مالیات۔

مالیاتی کمپنی۔ مالیاتی کمپنی ایک نیم بینکاری مالیاتی ادارہ ہے جو عموماً سرمایہ کار بینک کے طور پر بازار کے کسی واضح گوشے میں کام کرتی ہے جو کسی صنعتی یا تجارتی شعبے سے منسلک ہو۔ لیکن ایک چھوٹے پیمانے پر۔ یہ کمپنیاں، مالیاتی کمپنیوں کے ایکٹ یا قانون کے تحت محدود ذمہ داری والی کمپنی کے طور پر منظم، چارٹرڈ یا رجسٹرڈ ہوتی ہیں۔ یہ کمپنیاں امانتیں قبول کرتی ہیں اور عام طور پر بازار میں رائج شرائط سے زیادہ سخت شرائط پر قرض یا مالکایہ فراہم کرتی ہیں۔ لیکن مالیاتی کمپنیوں کا انضباط یا نگرانی مرکزی بینک نہیں کرتا اور یہ رپورٹنگ کے عام تقاضوں سے مستثنیٰ ہوتی ہیں۔ اگر مالیاتی کمپنیاں خطرناک، قیاسیہ، یا غیر محتاط سرگرمیوں میں مصروف ہو جائیں تو عوامی اعتماد کو خطرے میں ڈال سکتی ہیں اور پورے نظام میں مالی بحران پیدا کر سکتی ہیں جیسا کہ 1990ء کے عشرے کی ابتداء میں پاکستان سمیت مختلف ملکوں میں ہوا تھا۔ (اندراج دیکھئے)

مالیہ کار۔ کسی تجارت یا کاروبار کو قرض پر یا مالکایہ کے طور پر رقم فراہم کرنے والا۔ یا ایک ونچر جسے عام طور پر سرمائے کا غیر ادارہ جاتی ذریعہ یا سرمائے کا ایک نجی ذریعہ سمجھا جاتا ہے، لیکن سیاق وسباق کے لحاظ سے اس کا مطلب ادارہ جاتی سرمائے کا ایک ذریعہ بھی ہوسکتا ہے۔

فائنانشل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ بورڈ (ایف اے ایس بی)۔ یہ امریکہ میں 1972ء میں قائم ہوا۔ ''ایف اے ایس بی'' سرٹیفائڈ پبلک اکاؤنٹس، چارٹرڈ اکاؤنٹس کا ایک امریکی مترادف ادارہ ہے۔ یہ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف سرٹیفائیڈ پبلک اکاؤنٹس (اے آئی سی پی اے) کا ایک حصہ ہے اور اُس کی نگرانی میں حسابیات کی اصطلاحات کی تعریف کرنے، فردمیزان اور گوشوارہ آمدنی کی مدات کی نودرجیت کرنے، واضح طور پر ظاہر کئے ہوئے حساب داری کے طریقوں کو ترقی دینے اور مجموعی طور پر قابل قبول حساب داری کے اصولوں (GAAP) پر مبنی حساب داری کے معیاری طریقوں کے وضع کرنے کا ذمہ دار ہے۔ امریکہ میں تمام تنظیموں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کے وضع کیے ہوئے حساب داری کے طریقوں اور حساب داری کے معیاری طریقوں پر عمل کریں۔

مالیاتی اثاثے۔ اس زمرے میں وہ اثاثے شامل ہیں جو کہ نقد رقم، بینک میں رکھی ہوئی امانتوں، مالیاتی مطالبوں، قرضوں اور رقم کی حوالگی، اور تمسکات مثلاً بانڈ یا قرضوں کے دوسری قسم کے نصیرایات کے طور پر رکھ گئے ہوں۔

مالیاتی تعینت ۔ اس سے مراد کسی تنظیم ، بینک یا کسی کاروبار کی مالیاتی کارکردگی یا فعالیت کی عوالیت ہے، جو کہ ایک معینہ مدت کے دوران کسی بینک یا کاروبار کے مالیاتی لاگتوں اور حاصلات ، مالی توانائی اور مضبوطی اور منفعت کے تجزیات جو کہ مالی گوشواروں پر مبنی ہوں جن میں تجارہ ،نقدی کے سیلان ، عائدات ،ادائیات اور وصولیابیاں کا ایک معینہ عرصہ کے دوران تجزیہ اور عوالیت شامل ہے ۔ اگر یہ جانچ پرکھ گذشتہ مدت کے لئے کی جائے تو یہ بعداز مدت عوالیت ہوسکتی ہے ، یا یہ عوالیت کسی اگلے سال کے لئے بھی ہوسکتی ہے ۔ جیسے کہ متوقع مالی سیلانات یا منفعت پر مبنی مستقبل کے رجحانات کی منصوبہ بندی کسی سرمایہ کاری کے قابل عمل ہونے کی مالیاتی کیفیت کا تجزیہ اور تعینت کاری ۔ کسی بینک کی کارکردگی کی جانچ پرکھ اس کے واجبوں اور اثاثوں کی مقداری و کیفیتی جانچ پڑتال ، ادائیگیوں کی عرصہ وار مطابقت ،خطرات ، حاصلات ، سیالیت اور محفوظات کے جائزے پر مشتمل ہوتی ہے ۔

مالیاتی متاجرہ ۔ یہ ایک معاہدہ ہے جس کے تحت معاہدے کے فریقین مالی خدمات یا تاجرت کے لئے رقم فراہم کرنے اور قبول کرنے پر رضامند ہوں ۔ بینکوں کے لئے مالی متاجرہ میں قرض لینے یا دینے کی فعالیت ،کرنسیوں یا مالی نصیرایوں کی فروخت یا خریداری ، یا مالی خدمات کی فراہمی کے کام شامل ہوسکتے ہیں ۔

مالیاتی کنٹرول ۔ اس سے مراد کسی کمپنی کی مالیات کے نظم ونسق سے متعلق کمپنی کی پالیسی پر عملدرآمد اور تکمیل ہے ۔ جو خصوصاً مختلف تنظیمی یونٹوں کی جانب سے کمپنی کے فنڈ کے معاملات سے منسلک ہے ۔ ان میں اخراجات کا کنٹرول اخراجات کی تحدید ،اثاثوں کے حصول ،سرمایہ کاری اور قرض کی توسیع کی سرگرمیوں کے لئے شعوری کوشش شامل ہے ۔ جو کہ ان سطحوں کے مطابق ہو جنھیں تنظیم کی انتظامیہ مناسب سمجھے ۔

مالیاتی لاگتیں ۔ یہ کسی کاروبار یا ونچر کی روپیہ میں لاگتیں ہیں اور ان لاگتوں کو موجودہ قیمتوں پر ظاہر کیا جاتا ہے ۔ یہ کسی کاروبار یا ونچر کی لاگتیں یا کسی منصوبے کی لاگتیں یا کسی ساختمانی یونٹ کی نصبیہ استعداد میں اضافہ کی وہ لاگتیں ہیں جو کہ مشینری ، سامان ،مزدوری اور مناظمت کی لاگتوں پر مشتمل ہیں جو موجودہ قیمتوں پر روپے میں دکھائی گئی ہوں ۔ اور جو پروجیکٹ کے تکمیلی عرصہ کے دوران اس کی متعدد رپورٹنگ کی مدتوں پر محیط ہوتی ہیں ۔ یوں مالیاتی لاگتیں معاشی لاگتوں سے مختلف ہوتی ہیں ۔ کیونکہ معاشی لاگتیں وہ مالیاتی لاگتیں ہیں جن کا اس طور پر تسویہ کیا گیا ہو کہ وہ قلتی قیمتوں یا بین الاقوامی قیمتوں کی عکاسی کریں ۔ اس مفہوم میں مالیاتی لاگتیں ، وسائل اور درحصل کی نامیہ لاگتیں ہیں ۔

مالیاتی بحران ۔ کسی بینک یا کاروبار کے لئے شدید مالیاتی دشواریوں کا ظہور جن سے اپنے وسائل کے اندر نمٹنا اس کی حیثیت سے باہر ہو ،اور جو اسے بیرونی ذرائع سے مالیاتی امداد یا اعانت حاصل کرنے پر مجبور کردے ۔ ساتھ ہی ساتھ اسے غیر معمولی اقدامات کرنے ،تخفیف کرنے یا عارضی طور پر اپنا کاروبار بند کرنے پر مجبور کردے ۔ عموماً یہ بحران بازار کے رجحانات میں اچانک خرابی کی وجہ سے یا قرض گاروں کی طرف سے بازطلبی یا عدم اعتمادی کی بناء پر کسی بینک پر اس کے امانت داروں کی یورش کی وجہ سے ، یا عام طور پر دستیاب مالیات کی شدید کمی اور سیالیت کی بے انتہا تنگی کی وجہ سے درپیش ہوسکتا ہے، خصوصاً جب وہ ادارہ بروقت مالیاتی امداد حاصل کرنے میں ناکام ہوجائے ۔

مالیاتی عدم ضابطیت ۔ مالیاتی عدم ضابطیت سے مراد ہمہ گیر طور پر ان بندشوں ،قواعد ،ضابطوں اور قوانین میں نرمی ہے جو مالیاتی اداروں کے عمالات پر لاگو ہوتے ہیں ۔اس کے لئے موجودہ قوانین کی ترامیم یا ان کی تنسیخ درپیش ہوسکتی ہے یا انہیں متروک بھی کیا جاسکتا ہے ۔ اور قواعد اور ضابطوں میں بڑی تبدیلیاں لائی جاسکتی ہیں ۔ مثلاً قرضوں اور امانتوں کی شرحات سود کے ڈھانچے پر سے دستوری حدوں کو ہٹانا ، یا بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں پر سے وہ پابندیاں ہٹانا جو کہ ان کی خدمات کے دائرہ کار یا خدمات کی اقسام سے منسلک ہوں تاکہ وہ اپنا کاروبار بڑھا سکیں ۔ یا حکام کے کنٹرول میں کمی کرنا جو کہ بینکوں کی قرضہ گاریوں یا رقم کاریوں کے عمالات سے منسلک ہوں اور یوں مالیاتی وساطت کی سرگرمیوں سے منسلک ہوں ۔ یا ان قواعد میں نرمی کرنا جن کی تکمیل کاروبار شروع کرنے یا انکے لائسنس لینے کے ضمن میں درکار ہو ۔ یا سرگرمیوں پر مبنی ضابطوں میں کمی کرنا ۔ اس قسم کی عدم ضابطگیاں مالیاتی نظام میں مسابقت کا دباؤ پیدا کرتی ہیں ،اور یوں صارفین اور سرمایہ کاروں کو مہیا کی جانے والی کارگر خدمات تک رسائی بڑھاتی ہیں ۔ (اندراج دیکھئے)

مالیاتی تادیب ۔ اس سے مراد کسی بینک ،کسی کمپنی ، یا کسی ادارے کی پالیسیاں ، رہبرانے اور طریقات ہیں تاکہ مالیاتی معاملات میں اور تمام مالیاتی مناظمت کے ضمن میں منظم طور پر فیصلہ سازی کی جاسکے ۔

مالیاتی انکشافات ۔ کسی تنظیم کے گذشتہ عموماً پچھلی حسابی مدت کے مالیاتی معاملات سے متعلق مالیاتی حقائق اور اعداد وشمار یا قانونی اور انضباطی مطلوبات کی تکمیل کرتے ہوئے انکشافات ۔

مالیاتی اضطراب ۔ اس سے مراد کسی بینک یا کاروبار کی وہ سنگین صورت حال ہے جب کہ اسے سخت مشکلات درپیش ہوں اور وہ اپنے مالی عندیات پورا کرنے سے قاصر ہو ۔ یہ مشکلات نقدی کے درسیلان میں کمی کی وجہ سے ہوسکتی ہیں جو کہ تجارہ اور کاروبار پر منحصر ہے ۔ یا اس وجہ سے کہ اس کے معمول کے سیالیت کے ذرائع خشک ہو جائیں اور اسے بازاری لاگتوں پر پریمیم ادا کر کے مالکاری کرنی پڑے ۔ یا پھر اس نے بھاری نقصانات اٹھائے ہوں اور اس کے بعد مزید نقصانات کا سامنا ہو جو کہ اسے مالی اضطراب میں دھکیل دے اور یوں اس کا وجود پُرخطر ہو جائے ۔ مالی اضطراب کی وجوہات گذشتہ کاروباری پیرایوں میں مضمر ہوسکتی ہیں یا پرخطر اور قیاسیہ وینچروں کے وسیع عندیات میں ، یا بازاری معاملات کی ان مخالفانہ روشوں میں مضمر ہوسکتی ہیں جن کی پیش قیاسی نہ کی جاسکی ہو ۔ یا مالی اضطراب ، کسی بینک یا کاروبار کے گاہکوں کی نامقدوری یا دیوالیہ پن کی وجہ سے رونما ہوسکتا ہے جو کہ ان کے بس سے باہر ہو ۔ اس مفہوم میں مالیاتی اضطراب کوئی فوری تنزل یا بحران ، یا بازار کے عام مخالفانہ اتار چڑھاؤ کی وجہ سے درپیش نہیں ہوتا ۔ بلکہ پیہم نقصانات کی وجہ سے ، اور آمدنی اور منافع میں پے درپے کمی کی وجہ سے رونما ہوتا ہے ، جو ایک مدت کے دوران بتدریج واقع ہوئے ہوں ۔

مالیاتی اضطراب ، بینکاری نظام۔ اسے نظامی اضطراب بھی کہا جا سکتا ہے۔ یہ اس وقت نمودار ہوتا ہے جب کہ بینکوں کی ایک خاص بڑی تعداد کو مالیاتی اضطراب درپیش ہو اور انہیں پے در پے نقصانات کی وجہ سے سخت مالی مشکلات کا سامنا ہو اور ان کا سرمایہ تحلیل ہو چکا ہو ، یا بہت سے بینک قرضی نقصانات کی وجہ سے ، یا اپنے قرض خواہان کی بڑی تعداد کے دیفالے کی وجہ سے نامقدور ہو چکے ہوں۔ اِس لئے اپنے تحلیل شدہ سرمائے کو حصہ داروں کی رقوم سے پورا کرنے سے قاصر ہوں۔ اِن حالات میں مرکزی بینک یا حکومت کو ان کو بچانے سے بڑی کوششیں کرنی پڑیں۔

مالیاتی تنوع۔ اس سے مراد متعدد مالکاری کے متبادل مواقع کا وجود ہے ، یا مالیاتی منڈی میں پیداوار اور خدمات کے ایک وسیع سلسلے کی موجودگی ہے۔ یا کسی ادارے کے لئے مالکاری کے لئے دستیاب وسائل کا انتخاب یا ان پہ اختیار کی گنجائش ہے۔ یا سرمایہ کاریوں کے لئے دستیاب ذرائع کا انتخاب ہے۔

مالیاتی انجینری۔ یہ انجینری ، اختراعی مالیاتی نصیرایات اور صناعتوں کی منصوبہ بندی کرنے ، انہیں ترقی دینے اور ان کی دیکھ بھال اور انہیں کنٹرول کرنے کا سلسلہ اور عمل ہے جس میں مالیات کے مسائل کے سدباب کے لئے تخلیقی اقدامات کی تشکیل بھی شامل ہے۔

مالیاتی آئندات۔ ان سے مراد مستقبل کے متاجرات ہیں جن کی بازاری قیمت ایک منضبط اجناس کے ایکس چینج میں مقرر کی جاتی ہے۔ یہ متاجرات تمام آئنداتی متاجرات کی طرح خرید و فروخت کی عندیت ہیں ، جن کی رو سے مصرحہ مقدار یا مصرحہ مالیاتی نصیرایہ کی تجارت کی جاتی ہے۔

مالیاتی اطلاع۔ کسی تنظیم کے مالیاتی تاجرات ، حیثیت یا مالیاتی خاکہ سے متعلق گذشتہ یا پیش قیاسی پر مبنی وہ اعداد و شمار جنہیں اس مقصد کے لئے تیار کیا گیا ہو کہ مجموعی طور پر آجرت کی پوری مالیاتی حیثیت معلوم ہو سکے۔ جیسے آزمائشی میزانات ، یا سالانہ مالیاتی گوشوارے۔ یا مالیاتی منصوبے اور نظم و نسق کے مخصوص مدات ، جیسے عرصہ وار نقدی کے سیلانات اور مالیاتی بجٹ۔

مالیاتی اختراعات۔ اِس سے مراد نئی مالیاتی صناعت یا خدمات کی تخلیق یا موجودہ صناعت اور خدمات کے ڈیزائن یا ان کے پیکیج کو یا ان کی حوالگی کے نظام کو نئے سرے سے بنانا تاکہ ابدائی گاہکوں کے درمیان ان کی قبولیت میں اضافہ ہو۔

مالیاتی عدم استحکام۔ مالیاتی منڈیوں کی ایک بدنظمی کی کیفیت جب کہ نارمل حالات کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے تبدیلیاں ہو رہی ہوں جن کی وجہ سے کاروباری منفعت بری طرح متاثر ہو رہی ہو یا بچت گاروں اور سرمایہ کاروں کے حاصلات بری طرح متاثر ہو رہے ہوں۔ مثلاً شرح سود میں تبدیلیاں۔ یا قیمتوں میں ، مالیاتی سیلانات میں ، زر اور قرد کی رسد میں تبدیلیاں۔ یا سیالیت میں تجارہ اور فروخت میں تبدیلیاں ، جو کہ عدم استحکام کا باعث ہوں۔

مالیاتی ادارے۔ مالیاتی اداروں کا ایک وسیع حلقہ جو مالیاتی وسائل کی تنظیم بندی مثلا روپیہ جمع کرنے اور نکالنے ، قرض لینے والوں کو قرض کی رقم فراہم کرنے ، سرمایہ کاروں کو حصص کی رقم فراہم کرنے اور مالی معاملات میں شرکت پر مشتمل مالیاتی وساطتی سرگرمیوں میں مشغول ہو۔ (اندراج دیکھئے)

مالیاتی نصیرایات۔ ایسے مالیاتی کاغذات یا وثیقات جو مالیاتی عندیات و ذمہ داریوں کوتسلیم کرتے ہوں۔ یہ واجبے کی صراحت کرنے والے اور قانونی طور پر قابل نفاذ معاہداتی متاجرات بھی ہیں۔ یا وہ کاغذات جو مالیاتی تاجرت ،تبادلوں ،ادائیگیوں اورتصفیوں میں معاون ہوں اورانہیں پورا کرنے کا ذریعہ ہوں۔ بینکاری کے مالیاتی نصیرایات یہ ہیں:

- **بچتوں اورامانات کے نصیرایات** جوکہ امانت داروں کے اثاثے ہیں لیکن امانتی بینکوں یا امانتی اداروں کے واجبات ہیں۔
- **قردی نصیرایات** یا مقروضیت کے نصیرایئے جوکہ قرض داران کے واجبات ہیں لیکن قرضگارداروں کے اثاثے ہیں۔
- **منتقلی کے نصیرایات**۔(اندرجات دیکھئے)
- **دائیگی اورتصفیات کے نصیرایات**۔(اندراجات دیکھئے)
- **مالیاتی بازاروں کے نصیرایات** جوکہ سرمایہ کاری اور مالکایہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں جیسے کہ اسٹاک ، بانڈ،حصص اوردیگرنصیرایات۔(اندراجات دیکھئے)

اسلامی مالیات کے مالیاتی نصیرایات۔رقم کاری کے سلسلے میں یہ نصیرایات نفع ونقصان میں شراکت کے نصیرائے ہیں جہاں رقوم کے فراہم گران ،یعنی بچتیں کرنے والے اورامانت داران ، مالیاتی اداروں میں نفع ونقصان کی شراکت والے کھاتے (پی ایل ایس) رکھتے ہیں اورانھیں چلاتے ہیں ۔پی ایل ایس کھاتوں میں موجود مالیاتی میزانات کومتعلقہ مالیاتی ادارے کے اعلانیہ نفع یا نقصان کی ایک مبدل شرح کے مطابق رکھا جاتا ہے جوکہ بعدازطور پر متعین کی جاتی ہے۔استعمالات کے ضمن میں یہ مالیاتی نصیرایات عموماً وبیشترتجارتی مال کاری کے یا سرمایہ کاری کے نصیرایات ہوتے ہیں جودرج ذیل پر مشتمل ہیں۔

- **بیع المؤجل۔** یہ نصیرایات تجارتی مال کاری میں استعمال ہوتے ہیں۔یہ فروخت کا ایک معاہدہ ہے جس میں زیر تجارت اشیاء کی فوری حوالگی ہوتی ہے لیکن ادائیگی مؤخرہوتی ہے خواہ وہ مجموعی شکل میں ہو یا ایک متفقہ مدت کے لیے اقساط میں ہو۔فروخت کی آمدنیاں سرمائے کے لیے تحفظ فراہم کرتی ہے۔
- **بیع السلم۔** یہ بھی تجارتی مال کاری کے نصیرایات ہیں۔ یہ مؤخرحوالگی کے لیے فروخت کا ایک معاہدہ ہے ،لیکن اس میں فوری ادائیگی ہوتی ہے۔ یہ پیشگی معاہدے کی طرح ہے جس میں معاہدے کی رقم ،لگائی گئی رقم کوتحفظ فراہم کرتی ہے۔
- **مضاربہ۔** یہ سرمایہ کاری کے فنڈ کی طرح منافع میں شراکت کا ایک سمجھوتہ ہے جس میں فنڈ کے منتظمین فنڈ کے اس پول کوسنبھالتے ہیں جومضاربہ کے حصہ داروں کی جانب سے نوازہ جاتا ہے اورجس کی سرمایہ کاری شریعت کی منظور کردہ سرگرمیوں میں کی جاتی ہے اورجن کے نفع ،نقصان اورخطرے میں شراکت کے معاہدوں کی تصریح کردی گئی ہو۔سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کا انتخاب احتیاط کے ساتھ کیا جاتا ہے تاکہ اس امرکویقینی بنایا جاسکے کہ مضاربہ پر ہونے والا عائدی منافع ، سود سے یا گاہکوں کی کاروباری سرگرمیوں سے ہونے والی سود جیسی آمدنی سے داغدارنہ ہو۔مثال کے طور پر فنڈ مہیا کرنے والوں یا مضاربہ کی جانب سے سرمایہ کاری کے فنڈ کے ان یونٹوں میں سرمایہ کاری جائزنہیں ہے جو بانڈ یا دیگرسود بردارنصیرایات پر مشتمل ہوں۔

- **مرابحہ**۔تجارتی مال کاری کا ایک مختصر مدتی نصیرایہ، جو مارک اپ ،منافع یا لاگت ،جمع فروخت کے ساتھ تجارت کی مالکاری کے لیے وسیع پیمانے پر استعمال ہوتا ہے ، جہاں سرمایہ کار ان خاص اشیاء کی گاہک کو فراہمی کی ذمہ داری قبول کرتا ہے جن کی ایک معاہدے کے تحت تجارت کی جارہی ہو۔اشیاء کی یہ فراہمی ایک مقررہ مدت کے دوران باہمی طور پر ایک متفقہ مارجن پر بازفروخت کے لیے کی جاتی ہے۔
- **مشارکہ۔** یہ سرگرم شرکت کے ساتھ مالکایہ سرمایہ کا ایک نصیرایہ ہے یا مشترکہ ونچر کی طرح کا نصیرایہ جہاں سرمایہ کار اور اصل مالک ،سرمایہ اور نصیبہ اثاثے ،مشینری ،سامان اور کارکن سرمایہ ،نیز فنی اور منیجرانہ مہارت مہیا کرتے ہیں۔ یہ سرمایہ کاری میں ایک حقیقی شراکت ہے ، نیز درمیانی مدت سے طویل مدت کے لیے کاروباری عمالات میں بھی شراکت ہے۔ پاکستان میں بہت سی مشارکہ کمپنیاں اس قسم کی مالکاری میں مصروف ہیں۔(اندراجات دیکھئے)

مالیاتی ثالثیے ، وساطران ۔ یہ وہ مالیاتی ادارے ہیں جو وساطت سرانجام دیتے ہیں۔ مالیاتی وساطت سے مراد وہ سرگرمیاں ہیں جو کہ روپیہ بچانے والوں اور قرض گاروں ،سرمایہ کاروں ،اور مال کاری یا مالیاتی اثاثوں کے خریداروں اور فروخداروں کے مابین تاجراتی روابط قائم کریں۔اگرچہ روایتی طور پر بینکوں کو مالیاتی ثالثیوں کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے لیکن اس تعریف کے مطابق وہ تمام مالیاتی ادارے جو یہ سرگرمیاں انجام دیتے ہیں ،سبھی اس زمرے میں شامل ہیں۔

مالیاتی وساطت ، ثالثینہ ۔ یہ کسی بھی مالیاتی ادارے کا مرکزی حرفہ ہے جو کہ روپیہ بچانے والوں سے مالیاتی وسائل اکٹھا کرنے اور ان کو منفعت بخش قرض گاریوں یا سرمایہ کاریوں میں لگانے کا انتظام کرتا ہے ،جن کے خطرات روپیہ بچانے اور سرمایہ کاری کرنے والوں کے لئے موجودہ یا متوقع منافعوں کے مطابق ہوں۔ سرکاری یا انفرادی بچتوں کو بارآور سرمایہ کاریوں میں لگانا ، مالیاتی بازاروں میں فریقین کے لئے تاجرت میں سہولت پیدا کرنا ، یا مالیاتی معاہدوں اور متبادلوں کا انتظام کرنا ، یہ مالیاتی وساطت کا مرکزی عنصر ہیں۔

مالیاتی سرمایہ کاری کے ادارے ۔ سرمایہ کاری کے بینک یا وہ ادارے مثلاً مالیاتی کمپنیاں جو اپنے سرمایہ کار گاہکوں کے لئے سرمایہ کاری کے منافع بخش اور معقول طور پر محفوظ مواقع کی شناخت میں مہارت رکھتے ہیں ،اور ایسے مالیاتی انتظامات کرتے ہیں کہ سرمایہ کاری کی جاسکے۔

مالیاتی لیوریج کے تناسبات ۔ یہ تناسبات قرض لی ہوئی رقوم اور مالکایہ رقوم کے مابین ہیں جو کسی ادارے کی فرد میزان سے ظاہر ہوں۔ یہ تناسبات مجموعی قرضوں کا مالکایہ سے تناسب ،طویل مدتی قرضے کا مالکایہ سے تناسب ،قلیل مدتی قرضے سے مالکایہ کا تناسب اور سود کا کوریج تناسب ہیں۔

مالیاتی لبرالیت ۔ مالیاتی اداروں کی تجارتی سرگرمیوں پر پابندی میں نرمی تاکہ انہیں زیادہ عملی لچک مہیا کی جاسکے ، یا انہیں جائز آزادی دی جاسکے ، تاکہ وہ اپنی سرگرمیوں کے میدان میں اختراع کر کے اور انہیں وسعت دے کر متعارف کرسکیں۔ یا ان کی مجموعی اہلیت بڑھا کر اور ان کے درمیان صحیح مقابلے کی فضا پیدا کر کے مالیاتی وساطت کی کارکردگی بڑھائی جاسکے ، جو کہ ان اداروں کا مرکزی حرفہ ہے۔

مالیاتی بازار۔ یہ دو قطعات پر مشتمل ہیں، ایک بازار زر اور دوسرا سرمایہ بازار۔ بازار زر میں مختصر مدتی مالیاتی نصیرایات کی تاجرت ہوتی ہے ،عموماً قرضی نصیرایات جو مختصر مدتی مالیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بینکوں ،کمپنیوں یا حکومت کی جانب سے جاری کئے جاتے ہیں۔ان نصیرایات میں امانتی سٹرٹیفکیٹ اور مبادلہ بلز ،کاروباری کاغذات اور خزانہ بلز شامل ہیں۔ سرمایہ بازار میں طویل مدتی مالیاتی نصیرایات کا کاروبار ہوتا ہے جن کے ذریعہ سے طویل مدتی قرض یا مالکا یہ حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ نصیرایات بھی بینکوں ،کمپنیوں یا حکومت کی جانب سے جاری کئے جاتے ہیں۔ یوں مالیاتی بازار مختلف قسم کے اور مختلف عرصیات کے مالیاتی نصیرایات یا مالیاتی اثاثوں کے بازار ہیں جن کے خطرات اور حاصلات ان کی اقسام اور عرصیت پر مبنی ہیں۔ ان بازاروں سے بچت گاران ،امانت داران ، سرمایہ کاران اور ثالثیے منسلک ہیں جو کہ گھریلو اور اداراتی بچتوں پر مبنی مختلف قسم کے قرضی نصیرایات اور مالکا یہ کے نصیرایات کی تاجرت میں مصروف رہتے ہیں۔ اور جن کی تجارات ان قیمتوں یا ان شرحات سود پر کی جاتی ہے جو کہ بازاری رجحانات ،طلب اور رسد کے ذریعہ متعین ہوتی ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

مالیاتی بازار کے خطرات۔ یہ خطرات کئی قسم کے ہیں جن کا سرمایہ کار کو مالیاتی بازاروں اور سرمایہ بازاروں میں سامنا ہوتا ہے۔ان خطروں کی مختلف قسموں کی درجہ بندی یوں ہے۔

- **بازار کا خطرہ** کہ فروخت کے وقت اثاثوں کی قیمت یا مالیت گھٹ جائے جس کا نتیجہ سرمایہ کے نقصان کی شکل میں ہوسکتا ہے۔
- **شرح سود کا خطرہ** ،یعنی یہ کہ شرح سود میں اضافہ کسی بانڈ یا قرض کے تمسک یا اسٹاک اور حصص کے بازار کی قیمت میں انحطاط پیدا کردے گا۔
- **دیفالہ کا خطرہ**،یعنی یہ خطرہ کہ کسی بانڈ کا اجراء کار بانڈ کے دیفال کا مرتکب ہوگا ،یعنی کہ بانڈ کی ردائیگی یا تلافیت نہیں کرے گا۔
- **گرانی کا خطرہ**،یعنی یہ خطرہ کہ قیمت کی عام سطح میں اضافہ مالیاتی اثاثے کی اصلی قیمت کو گھٹا دے گا۔
- **کرنسی کا خطرہ**،یعنی یہ خطرہ کہ ملکی کرنسی کی شرح مبادلہ میں تبدیلیاں ،اس کرنسی میں رکھے ہوئے مالیاتی اثاثوں کی شرح حاصل پر ناموافق طور پر اثرانداز ہوں گی۔

مالیاتی ضروریات۔ اثاثوں کے حصول کے لئے یا نئے قرضوں اور ملکیتی حصص کے ذریعہ مالی لازمات کی واپسی کے لئے رقوم کی ضروریات۔ یا ایسی ضروریات جن کے لئے فنڈ اکٹھا کرنا پڑے۔

مالیاتی مناظمت۔ مالیاتی مناظمت کا مرکزی پہلو کسی کمپنی یا کاروباری ادارے کی جانب سے ایک عرصے کے دوران وسائل کا تحصل اور مالیات کا استعمال ہے جس کا تمام تر مقصد منافع کے بیشتری ہو اور ایک عرصے میں اس کی ساکھ وری کو بڑھائے۔ علاوہ ازیں اس مناظمت میں کاروباری ادارے کے تزویراتی مقاصد کو بارآور کرنا بھی شامل ہیں جن کا تعلق اس ادارے کی جسامت ،مشمولت اور رسد کے عملات ،کاروباری ارتکاز اور تنوع کاری ،اور اہدافی نمو سے ہے تاکہ مالی استحکام اور نفع آوری کو برقرار رکھا جائے۔ اس تناظر میں مالیاتی مناظمت خاصی پیچیدہ سرگرمیوں کے ایک سلسلے پر مشتمل ہوتی ہے ،جیسے کہ؛

- **مالیاتی فعالیت اور کنٹرول** کی تعینت جس میں مالیاتی قدریں ، مالیاتی گوشواروں ، آمدنی ،اخراجات اور نفعات اور فنڈز کے ذرائع اوران کے استعمالات کا تجزیہ ،خطرے اور حاصلات کی عوالیت شامل ہیں ۔
- **اثاثوں اور واجبات کی مناظمت ۔** جس میں اثاثوں کے حوالے سے سرمایہ کار کے سرمایہ ،نقدی کے سیلانات ،سیالیت ،گرامیات ،رسیدیابی اور روکی ہوئی کمائیاں کا انصرام شامل ہیں ۔اور واجبات کے حوالے سے قرضہ جات اور قرض داریاں ،بقایاجات اور ادائیگیاں شامل ہیں ۔
- **مختصر مدت اور طویل مدت** دونوں کے لیے مالیاتی منصوبہ بندی اور پیش قیاسی کرنا ۔
- **مختصر اور درمیانی مدت** کی مال کاری کی ضروریات کی عوالیت اور نقدی ضروریات کا تخمینہ اوران کے پروثات جوکہ اندرونی نقد کے ذریعے یا قرض گیریوں کے ذریعے کی جاسکیں ۔
- **طویل مدت** کی سرمایہ کاریوں کے ذریعے نصبیہ اثاثوں کی تحصلت ،جس میں سرمایہ کی بجٹ کاری ،خطرات کی عوالیت ، سرمایہ کاری کی حکمت عملیاں ،مستقبل میں توسیع ،انضمام ،یا علیحدگی کے فیصلے شامل ہوتے ہیں ۔
- **سرمائے کے وضع** سے متعلق طویل مدتی مال کاری کی حکمت عملیاں اور فیصلے ، مالیاتی لیوریج اور خطرات کی تعینت ،طویل مدت کی مالکاری کے میکانئے اور نصیرایات ،جیسے طویل مدتی قرضہ ، بانڈ یا عام اسٹاکس یا ترجیحی اسٹاکس کا اجراءان میں شامل ہیں ۔

مالیاتی عمل کاریاں ۔ یہ مالیاتی ذرائع کی مناظمت سے متعلق سرگرمیاں ہیں ۔ یا ایسی سرگرمیاں جو اخراجات پر کنٹرول ،اثاثوں کے حصول ،سرمایہ کاری کی مالیاتی ضروریات پر روپیہ لگانے کے لئے مالیاتی وسائل کی تحریکیت بندی ،قرد میں توسیع ،نگرانی اور کنٹرول سے منسلک ہیں ۔

مالیاتی سراسیمگی ۔ یہ بازار میں شدید تغیر سے پیدا ہونے والی ایک کیفیت ہے جوکہ قیمتوں میں تیزی سے کمی ہونے کے باعث یا امکانی نقصانات کے باعث یا سیالیت اور نامقدروی کے باعث رونما ہوتی ہے ۔ اور جنہیں امکانی نقصانات ہو سکتے ہیں ان کواس امر پر مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنی مالیاتی حیثیت کو محفوظ کرنے کے لئے ہیجانی اقدامات اٹھائیں کیونکہ خود ان کی اپنی بقاء خطرے میں ہوتی ہے ۔مثلاً امانت داروں کے لئے کسی بینک کے تالا بند ہونے کا خطرہ سراسیمگی پیدا کر کے بینک پر یورش کا سبب ہوسکتا ہے ۔ یا کسی کاروبار کے لئے گرتی ہوئی قیمتوں کا خطرہ ،ان کو گدامیہ کی لاگت سے کمتر قیمتوں پر فروخت کرنے پر مجبور کرسکتا ہے ۔ یا اثاثہ برداروں کے لئے سرمایہ کے نقصان کا خطرہ ، مالیاتی بازاروں میں سراسمیہ فروخداری شروع کرواسکتا ہے ۔

مالیاتی فعالیت ۔ کسی کاروبار کی مالیاتی فعالیت کئی عناصر پر مشتمل ہے ۔ مثلاً تجارہ ،فروخداریاں ، لاگتیں اوران کا کنٹرول ، مالیاتی وسائل کا استعمال یا مختلف ذرائع سے مالیات حاصل کرنے میں متبادل ذرائع کا انتخاب تاکہ مختلف قسم کی مالی ضروریات پوری کی جاسکیں ۔ اس ضمن میں کاروبار کی تزویرات اور کاروبار کی عمالی کارکردگی سے منسلک عناصر مالیاتی فعالیت کا جزو ہیں ۔

مالیاتی فعالیت کے اظہارات ۔ یہ اظہاریے کسی مالی ادارے ، کمپنی ، یا کاروبار کی مالی رپورٹنگ کی مدت کے دوران مالی فعالیت کا پیمانہ فراہم کرتے ہیں جوکہ مالیاتی نمو کی شرحوں پر یا مالیاتی تناسبات پر مشتمل ہوتے ہیں جیسے کہ:

- منفعت کے تناسبات مثلاً سرمایہ پر حاصل، حصافہ اور منافع کا مارجن۔
- کاروباری نمو، جو کہ تجارہ اور فروخداری نمو کی شرحوں سے ظاہر ہوتی ہے۔
- اثاثے اور واجبات کی مناظمت کے تناسبات، جیسے فروخداریوں کا مجموعی اثاثوں سے تناسب یا نصبیہ اثاثوں سے تناسب، یا فروخداریوں کا گدامیہ کی مالیت سے تناسب، یا مجموعی قرضوں کا مجموعی اثاثوں سے تناسب۔
- سیالیت کے تناسبات، جیسے کہ جاری اثاثوں کا جاری واجبات سے تناسب، سرعی تناسب یا آزمائشی تناسب۔
- بازاری مالیت یا حصص کی قیمت اور کمایہ کا تناسب۔

مالیاتی منصوبہ بندی۔ اس منصوبہ بندی میں اخراجات اور مصارف کے سائز اور دورانیہ کا ان کے مالیاتی ذرائع کے ساتھ تعین کرنا ہے جن میں منافع، کمائیاں اور قرضداریاں شامل ہیں۔ اور یہ تعین ان عمالاتی منصوبوں کے تجزیہ پر مبنی ہوتا ہے جن پر مستقبل میں عملدرآمد کیا جائے۔ اس تعین میں سرمایہ کاری اور قرض خواہوں کی ضروریات کی پیش بندی بھی شامل ہے جو ان ضروریات کی اقسام اور رقوم کے لحاظ سے عرصہ وار ان ممکنہ ذرائع کے ساتھ کی جائے جنہیں بروئے کار لانا ہو۔

مالیاتی پالیسیاں۔ وہ پالیسیاں جو کہ رقوم اکٹھا کرنے کے لئے ان کے مناسب ذرائع کے انتخاب کرنے کے رہبرائے مہیا کرتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ان رقوم کے استعمال کا بھی تعین کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پالیسیاں ان سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کی نشاندہی کرتی ہیں جو ان کے خطرات اور معرضات پر مبنی ہوں۔ اور ان سبھی کے لئے مالیاتی تنظیم کا دائرہ عمل وضع کرتی ہیں جو کہ مالیاتی فیصلہ سازی کے ذمہ دار ہوں۔

بینک کی مالیاتی حیثیت۔ یہ ایک مخصوص مدت میں کسی بینک کی مجموعی مالیاتی کیفیت ہے۔ یہ اس بینک کے اثاثوں، واجبات اور مالکایہ کی سطح اور امانتوں اور پیشگی دی ہوئی رقوم پر مبنی حیثیت کا اظہار ہے۔

مالیاتی تناسبات۔ یہ اثاثوں، واجبات، حصص، آمدنی اور اخراجات کی مختلف مدات کے درمیان ایک معقول اور بامعنی رشتہ قائم کرنے کے لئے تیار کئے گئے تناسبات کا ایک مجموعہ ہے جس سے کسی ادارے کے مالیاتی استحکام، تجارتی کارکردگی اور وسائل کے استعمال کی صلاحیت کے تجزیئے میں مدد مل سکے۔ یہ تناسبات مالیاتی لیورج، اثاثوں کی خرید و فروخت، سیالیت، مالی استطاعت اور منفعت کو ظاہر کرتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

مالیاتی رجیم۔ یہ رجیم وسیع طیف کے قوانین، قواعد، ضوابط اور طریقات پر مشتمل ہوتی ہے جو کہ اداراتی مالیات اور بازاروں کا محاکمہ کرتے ہیں اور یہ محاکمہ نظاماتی سطح اور عمالاتی سطح، دونوں پر کیا جاتا ہے۔ یوں مالیاتی رجیم ثالیثنہ کے شرائط کی صراحت کرتی ہے جن میں قردی نظام اور قرد بازار کے عمالات، امانتی نظام اور امانتی منڈی کے عمالات، اور شرحات سود کی وضع شامل ہیں جو کہ امانات اور قرضوں یعنی دونوں جانب لاگو ہوتے ہیں۔ مجموعی طور پر مالیاتی رجیم کے یہ سب عناصر مالیاتی وسائل کی دستیابی اور تخصیص ان کے حتمی استعمال کرنے والوں کے مابین کرتے ہیں۔ جب کہ دوسری جانب مالیاتی رجیم کے یہ عناصر مالیاتی وسائل کی تحریک اور سپلائی کا بھی تعین کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ یہ عناصر مالیاتی ثالیثنہ کے طرز بینے کو تعین کرتے ہیں جو دونوں جانب یعنی مالیاتی وسائل کی سپلائی اور ان کے استعمال کا محاکمہ کرتے ہیں۔

اور یوں ان کی لاگتوں اور حاصلات کا تعین ہوتا ہے۔کلاں مالیاتی سطح پر مالیاتی رجیم کا رجحان کھلا اور لبرل ہوسکتا ہے جو کہ وسیع شمولیت اور مالیاتی وسائل کی افزوں دستیابی کی حوصلہ افزائی کرے، اور وہ بھی بازار کی متعین کردہ قیمتوں کی وضع پر کرے۔ یا پھر مالیاتی رجیم جبرانہ ہوسکتی ہے جو وسیع قسم کے کنٹرول کے تحت ہو اور یوں کسی بھی مالیاتی نظام کو مجہول کردے، یہاں تک کہ اس کی تونمندی اور مقدوریت بھی اندیشوں میں پڑ جائے۔اداراتی سطح پر مالیاتی رجیم مالیاتی ثالثینہ کی سرگرمیوں کو گہرے طور پر متاثر کرتی ہے، اور اِس طرح سے مالیاتی رجیم اِن اداروں کی منعفت اور نمویابی پر اثر انگیز ہو تی ہے۔ مالیاتی رجیم کا سب سے زیادہ طاقتور نصیرا یہ شرح سود اور اُس کی وضع ہے جو کہ امانتوں اور قرضوں دونوں جانب کارگر ہوتی ہے۔ جب سود کی وضع اُن زری پالیسیوں میں بھی گھل مل جائے جو کہ مرکزی بینک اختیار کرے، تب معشیت کے شعبوں اور گوشوں کے لئے بینکاری قرد کی سپلائی اور دستیابی پر بہت اثر پڑ تا ہے۔

مالیاتی جبران۔ مالیاتی اداروں پر بہت زیادہ سرکاری کنٹرول، جو ان کی تجارت چلانے میں ان کی جائز آزادی کو محدود کرے۔ مثلاً بازار کے معاملات میں حکومت کے مداخلانہ اقدام تاکہ سود کی شرح، زرمبادلہ کی شرح، بینکاری قرد اور قرضگاریوں کو کنٹرول۔ مالیاتی بازار میں نئے اداروں کے داخلے پر پابندیاں، نئی مالیاتی خدمات کے تعارف پر کنٹرول، بازار کے سلسلۂ عمل میں سرکاری مداخلت۔ یہ تمام عناصر مالیاتی جبران میں اضافہ کرتے ہیں۔

مالیاتی بچت۔ یہ سود یا مارک اپ کی لاگت میں کمی ہے جو کم شرحوں پر قرض لینے سے یا قرض لی ہوئی رقوم کے عمیق استعمال سے حاصل ہوتی ہے۔ یا کسی مالیاتی چارج کی ادائیگی میں بچت جو مذکورہ چارج کے لئے کم شرح پر طے کی گئی ہوں۔

مالیاتی بچتیں۔ مجموعی سطح پر یہ مالیاتی اداروں کے پاس رکھی ہوئی امانتوں اور دیگر بچتوں کی امانتی رقوم ہیں۔ خانہ داروں کے لئے، کاروباروں کے لئے، تنظیموں اور اداروں کے لئے یہ ان کے کھاتوں میں مالیاتی اداروں کے پاس رکھی ہوئی بچتوں کے میزان ہیں جنہیں ایک مصرح مدت کے لئے رکھا گیا ہو۔

مالیاتی خدمات۔ یہ وہ خدمات ہیں جو مالیاتی وساطت کو براست یا لاراست طور پر آسان بناتی ہیں۔ ان میں مختلف اقسام کی بینکاری کی خدمات، میوچل فنڈ، سرمایہ کاری کی اور مالیاتی کمپنیاں، سرمایہ کاری کی مشاورتی خدمات، اعائل کاری، ضبطی اور بل کی کٹوتی، بیمہ اور مکرر بیمہ، حصص اور کرنسیوں کے کاروبار کو تجارتی سہولتیں، اور مالیاتی مشاورت شامل ہیں۔

مالیاتی فرد وسیع۔ یہ مالیاتی اعداد کی وہ فرد ہے جسے خاص طور پر ایسے تجزیاتی مقاصد کے لئے وضع کیا گیا ہو جو مالی گوشواروں میں بیان کردہ مدات کو دوبارہ اندراج کرنے یا ان کو یک جا کرنے میں معاون ہو۔ یا خصوصی مقاصد کے لئے، مالیاتی گوشوارے کی بڑی مدات کو اُن کے اجزاء میں ڈھالنے کے لئے مددگار ہو۔

مالیاتی استحکام۔ یہ بازار کے مبادیات اور رجحانات سے متعلق مالیاتی نظام اور مالیاتی بازاروں کی وہ مستحکم صورت حال ہے جس میں سود کی شرحوں، قیمتوں اور گرانی کی شرحوں یا زرمبادلہ کی شرحوں کے بارے میں متناسب قسم کی پُریقینی ہو۔ یا پھر مالیاتی وسائل کی رسد وطلب میں برقراری ہو، یا تجارہ، فروخداریوں، اور مالی سیلانات کے بارے میں یہ کاروباری توقعات بارآور ہوں۔ یہ تمام عناصر مالیات اور کاروبار سے منسلک خطرے کی مناظمت کو بہتر کرتے ہیں اور یوں مالیاتی استحکام کو فروغ دیتے ہیں۔

مالیاتی گوشوارے۔ کاروباروں، آجرات، اور مالیاتی اداروں کے تیار کیے ہوئے وہ گوشوارے جو مالیاتی ضمن میں ان کی کارگزاری کے نتائج اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔ روایتی طور پر گوشواروں میں فردمیزان، نفع نقصان کا گوشوارہ، رقوم کے وسائل اور استعمال کا گوشوارہ شامل ہیں۔ معہ تشریحی نوٹ کے جن میں زیرِعمل لائی جانے والی حساب داری کی پالیسیوں کے اہم نکات بیان کئے گئے ہوں جو اس بارے میں اختیار کئے گئے ہوں۔ ان تینوں گوشواروں میں درج شدہ اہم مدات کی تفصیلات بھی شامل ہوتی ہیں۔

مالیاتی وضع، ڈھانچہ۔ کسی بینک کی مالیاتی وضع جس میں سرمائے کی بنیاد، حصص، اثاثے اور واجبے دکھائے گئے ہوں۔ یا ایک فرم کی مالیاتی وضع جو یہ ظاہر کرتی ہو کہ ایک فرم کے اثاثوں کی مال کاری کیسے ہوتی ہے جن میں سرمایہ، قلیل مدتی قرضے اور محفوظات شامل ہیں۔

مالیاتی نظام۔ کسی ملک کا مالیاتی نظام ایک وسیع اور بازاری میکانیوں پر مشتمل ہوتا ہے، جو کہ مالیاتی وسائل کے رسدگاروں اور اس کے استعمال گروں کے مابین اِن وسائل کی تحریکیت، اختصاص، اور منتقلی سرانجام دیتے ہیں۔ مالیاتی وسائل کے رسدگاران درحقیقت بچت گاران ہیں، خاص طور پر گھرانے، لیکن ان میں کاروبار اور کارپوریشنیں بھی شامل ہیں۔ جب کہ استعمال گران میں خصوصاً حکومت، کاروبار اور سرمایہ کاران شامل ہیں، جن کی سرگرمیاں معاشی نمو لاتی ہیں۔ یہ نمواِس بات پر منحصر ہے کہ سرمایہ کار اپنے نئے کاروباروں میں کس حد تک کامیاب رہے ہیں، اور یہ بھی کہ مالیاتی نظام نے اُن کا ساتھ کارگر طور پر اور کہاں تک دیا ہے۔ مالیاتی نظام میں دو بڑی عمالی وضعات ہیں۔ ایک وضع **لاراست مالیات** کے نظام کی ہے جس میں مالیاتی وسائل کی تحریکیت، اختصاص اور منتقلی مالیاتی ثالثی کے ادارے سرانجام دیتے ہیں۔ خصوصی طور پر بینکی اور غیر بینکی مالیاتی ادارے جو کہ مالیاتی وسائل کے استعمال گران یعنی کہ قرض خواہوں اور رسدگاران یعنی کہ گھرانوں کے درمیان ثالثیہ کرنے میں مشغول رہتے ہیں۔ ثالثیہ کے عمالات اور سرگرمیوں کی دیکھ بھال ضوابطی مقتدرہ کرتا ہے۔ یہ عموماً مرکزی بینک ہوتا ہے، جس کی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ کرنسی اور بینکاری نظام پر عوام کا اعتماد بحال رکھے اور وہ یوں کہ بینکاری نظام کا استحکام اور اس کی مقدوریت برقرار رہے۔ مالیاتی نظام کی دوسری وضع **براست مالیات** کی ہے جو کہ مالیاتی بازاروں اور ان کے شاملین پر مشتمل ہے، جہاں پر رقوم کے رسدگار، بچت گاران ہیں، جو کہ سرمایہ کار بھی ہیں، خاص طور پر گھرانے۔ لیکن کاروبار اور کارپوریشنیں بھی اِس زمرے میں شامل ہیں۔ جو نجی اور سرکاری تمسکات میں سرمایہ لگاتے ہیں۔ یا نجی اور سرکاری بانڈ اور کمپنیوں کے اسٹاک خریدتے ہیں جو کہ اسٹاک ایکس چینج کی فہرست میں ہوں۔ یہ سرمایہ کاری کئی قسم کے مالیاتی بازاروں کے عمالات، خاص طور پر زری بازار، زرمبادلہ کے بازار، بانڈ اور اسٹاک کے بازار کے عمالات کی معرفت ہوتی ہے۔ ان عمالات کا ضابطہ عموماً سیکورٹی اور ایکس چینج کمیشن کرتا ہے جو کہ ان بازاروں پر عوامی اعتماد بحال رکھنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اور وہ یوں کہ تمسکات کی فہرستگی اور تاجرت میں شفافیت قائم رہے جن کی

تاجرت ان بازاروں میں کی جا رہی ہو۔ان دو وضعات کے علاوہ، مالیاتی نظام میں اس کی تنصیبات بھی شامل ہیں جو کہ مالیاتی اداروں،اور بازاروں کے عمالات کو سہولتیں مہیا کرتے ہیں، تا کہ مالیاتی وسائل کی منتقلیاں بدستور جاری رہیں، خواہ یہ براست کی جائیں، یا لاراست کی جائیں، اورخواہ یہ کوئی بھی بازار ہو جیسے کہ بچتوں کے بازار، قردی بازار، رقوم کے بازار، بانڈ اور تمسکات کے بازار اور اُن کے تنصیبات جیسے کہ درجہ بندی اور اطلاعی سہولیات کا نظام، ادائیگیاں اور تصفیات کا نظام اور تمسکاتی جمع خانے بھی شامل ہیں جو کہ تمسکاتی تاجرات اور منتقلیوں کی سہولت دیتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ حفاظتی جال اور ادارے مثلاً بچتی بیمہ کارپوریشنیں، یا سرمایہ کاروں کے خطرات کو دھیما کرنے کے میکانیے جو کہ قردی بازاروں یا مالیاتی بازاروں کی سیمابی کو تھامتے ہیں۔ مالیاتی واسطران، اداروں، اور بازاروں کے عمالات کا محاکمہ ایک قانونی دائرہ کار میں کیا جاتا ہے جس کی سہولتیں کارگر قانونی تنصیبات مہیا کرتے ہیں۔ اِن میں وہ سبھی قانون، قواعد، اور ضابطے شامل ہیں جو کہ مالیاتی ثالثینہ، تجارت و تاجرت کی ہر سرگرمی پر گرفت رکھتے ہیں۔ اِس کا نافذی میکانیہ عدالتی نظام ہے جس کے ذریعہ اُن مالیاتی تنازعات کی منصفی اور مصالحت کی جاتی ہے جو کہ قرضہ جاتی حصولی، دیوالیہ، سیالینہ اور قرقی میں درپیش ہوتے ہیں۔

کارگر مالیاتی نظام۔ایک ایسا مالیاتی نظام جو استعمال گران کے مختلف درجوں کے درمیان، بازار کی متعین کردہ لاگتوں اور قیمتوں پر مالیاتی وسائل کو یکجا کرنے اور ان کی تخصیص کاری کو بہترین شکل دیتا ہے تا کہ بحیثیت مجموعی بیش ترین منافعے حاصل کئے جا سکیں۔یعنی ایک ایسا نظام جو کہ بچتوں اور قرض گاریوں ،دونوں معاملات کے لئے بازار کی متعین کردہ شرحات سود اوران کی وضع پر مبنی ہوتا ہے۔یا وہ نظام جس کے تحت مالیاتی وساطت بازار کے متعین کردہ حاصلات پر منحصر ہوتی ہے۔یا اس کا قردی نظام مداخلت اور تحریفات سے بڑی حد تک مبرا ہوتا ہے تا کہ قرد کے بہترین استعمال کو پُر یقین کیا جا سکے۔یا وہ نظام جہاں وساطت کی لاگتیں بازار میں متعین ہوتی ہیں اوران مالیاتی وسائل کے متناسب ہوتی ہیں جنہیں اکٹھا کیا گیا ہواور جن کی تخصیص کی گئی ہو۔

صحت مند مالیاتی نظام۔کسی مالیاتی نظام کی صحت مندی سے مراد یہ ہے کہ ان مالیاتی اداروں کی بڑی تعداد مالی طور پر مضبوط ہو جو کہ مالیاتی نظام کے بڑے حصہ کی حامل ہو ،اور جن کے پاس قانونی اور محتاطیہ دونوں قسم کے کفاف محفوظے موجود ہوں، وہ سرمائے کی موزونیت اور قرضی پروثات کے محتاط معیارات پر پورا اترتے ہوں۔یہ ادارے قیاسیہ کاروبار سے دور ہوں اور گھمبیر خطرات والی کارروائیوں میں ان کی کم تر شرکت ہو۔اور یہ کہ مالیاتی اداروں کے گاہک قرض داریوں اور قرضی لازمات کو پورا کرنے کے لئے مالیاتی لحاظ سے مضبوط اور بامقدور ہوں۔

لبرل مالیاتی نظام۔ایک ایسا مالیاتی نظام جو سرکاری مداخلت اور کنٹرول سے نسبتاً آزاد ہو اوراس طرح بازار کی قوتوں کو اس امر کی اجازت دے کہ وہ مالیاتی ذرائع کی قیمت بندی اور تخصیص کر سکیں اور مالیاتی اداروں کو ان کے تجارتی عمالات میں وسیع سہولیات زیادہ مہیا کریں۔ایک ایسا نظام جس میں سود کی شرح کا ڈھانچہ اور قرض کی دستیابی بازار پر مبنی ہو۔یا ایک ایسا نظام جو مالیاتی خدمات کی اختراعات ،ان کی توسیع اور بہم کاری کے لئے جائز آزادی فراہم کرے۔اوراس طرح مالی صناعات اور وسیع تر قسم کی مالی خدمات کے تعارف کرانے کی اجازت دے۔ایک نظام جو اداروں کے اپنے اندر جائز مالیاتی خدمات کی تمام تر اہلیت بڑھانے کے لئے اور اداروں کے مابین جائز مسابقت کی ہمت افزائی کرے۔

کشادہ مالیاتی نظام۔ ایک مالیاتی نظام جس میں نئے اداروں کو داخل ہونے کی اجازت ہوتی ہے لیکن ان پر سیدھی پابندی لگا کر یا لائسنسوں کے اجراء، ملکیت اور منشوری مطلوبات کے ذریعہ، یا سرمائے کی مزاحمتی ضروریات کے ذریعہ داخل ہونے سے مؤثر طور پر روکا نہیں جاتا۔ اس مفہوم میں کوئی مالیاتی نظام صرف ملکی ملکیت کے لئے کھلا ہوسکتا ہے، لیکن غیر ملکیوں کے لئے بند ہوسکتا ہے۔ غیر ملکیوں پر یہ بندش سیدھی پابندی لگا کر، یا پابندیوں کی ایسی دوسری سطحوں کے ذریعہ جن کا اطلاق صرف غیر ملکی مالیاتی اداروں پر ہو اور منظوری، لائسنسنگ اور ملکیت کے خصوصی طریقہ ہائے کار کے ذریعے لگائی جا سکتی ہے۔

مقدور مالیاتی نظام۔ ایک مقدور مالیاتی نظام ایسے مالیاتی اداروں پر مشتمل ہوتا ہے جن کے پاس کفاف سرمایہ ہو، اور جو نقصانات سے محفوظ ہوں اور جن میں معمول کی مالیاتی ضروریات کو پورا کرنے کی استطاعت ہو، اور جو مندی یا تجارہ کی عارضی کمی یا نقدی کے درسیلان اور آمدنیوں میں عارضی کمی کو بہ آسانی نبھا سکیں۔ کسی مالیاتی نظام یا مالیاتی ادارے کی مقدوریت اس کے سرمائے کی کفافیت پر مبنی ہوتی ہے جو کہ قرضی خریطے کے نقصانات اور ان کے معرض کے حوالے سے متعین کی جاتی ہے۔ (اندراج دیکھئے)

مالیاتی سال۔ بارہ تقویمی مہینوں کا ایک عرصہ جس کے لئے کوئی کاروباری ادارہ، رضاکارانہ یا قانون کے مطابق اپنے سالانہ مالیاتی گوشوارے جاری کرتا ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان میں بینکوں کا مالیاتی سال یکم جنوری سے شروع ہوکر ۳۱ دسمبر کو ختم ہوتا ہے۔ دوسری طرف سرکاری محکموں کا مالیاتی سال یکم جولائی سے شروع ہوکر اگلے سال کی تیس جون کو ختم ہوتا ہے۔

مالکاری لاگتیں۔ یہ کسی کاروبار، کسی ونچر یا کسی سرمایہ کاری کی مالکاری لاگتیں ہیں جو قرضیہ رقوم کی لاگت، یا خود اپنی رقوم کی سودی لاگت اور ان محفوظات اور کمایہ کی لاگت پر مشتمل ہیں، جنہیں کاروبار میں استعمال کیا گیا ہو۔

مالیاتی تفاوت۔ یہ تفاوت مالی ضروریات اور دستیاب یا مہیا کردہ مالیاتی رقوم کے مابین ہیں۔

تیار اشیاء کا گدامیہ۔ تیار شدہ اشیاء جو فروخت کے لئے تیار ہوں لیکن ساختمان نے انہیں گدامیہ اسٹاک کے طور پر رکھا ہو۔ ان کی مالیت گدامیہ کے حساب میں درج کی جاتی ہے۔

فسکل توازن۔ اس سے مراد وہ توازن ہے جو حکومت کی مالی ضروریات اور ان دستیاب مالی رقوم کے مابین ہو، جو ٹیکس اور حکومتی محاصلات سے حاصل کی گئی ہوں۔ یعنی حکومت کے اخراجات اور حکومت کے محاصلات میں توازن پیدا کرنا اور یوں بجٹ کو متوازن کرنا تاکہ حکومت کو قرض خواہی کی ضرورت نہ پیش آئے۔

فسکل اور زری امتناعات۔ ان سے مراد حکومت کی وہ دانستہ پالیسیاں ہیں، جن کے تحت حکومت کے فسکل اور مالی عمالات کو قابو میں رکھ کر زری توسیع کو ایک پسندیدہ سطح میں رکھا جائے تاکہ گرانی پر قابو پایا جاسکے۔ یعنی اخراجات کو ایک معین سطح پر رکھا جائے تاکہ حکومت کی مرکزی بینک یا بینکاری نظام سے قرضداریوں کو، اور رسد زر میں اضافہ کو روکا جائے، تاکہ شرحات سود کی وضع پر اثر نہ پڑے۔ یہ اس وقت ممکن ہے جب کہ حکومت کے اخراجات پر کنٹرول رہے اور سرکاری شعبہ کی اشیاء اور خدمات کی طلب میں اضافہ نہ ہو، اور اس طرح قیمتوں میں اضافہ اور گرانی روکی جاسکے۔

فسکل پالیسی۔ اس پالیسی میں حکومت کی پالیسیوں کا ایک وسیع حلقہ شامل ہے۔ مثلاً بجٹ سے منسلک پالیسی، ٹیکس پالیسی، محاصل پالیسی، حکومت کی قرضداریوں یا مالکاریوں سے منسلک پالیسیاں جو کہ وفاقی اور صوبائی سطح پر اختیار کی جائیں۔ ان پالیسیوں کا کسی ملک کی معاشی اور مالیاتی سرگرمیوں اور رجحانات پر براست اور تیزی سے گہرا اثر پڑتا ہے، اور ان پالیسیوں کے سماجی اثرات بھی گہرے ہوتے ہیں۔ اس لئے حکومت کی فسکل پالیسی اس کی پالیسیوں میں سب سے زیادہ بااثر پالیسی تصیرایہ ہے۔

فسکل نظام۔ یہ ٹیکس نافذ کرنے، محاصل جمع کرنے اور وفاقی، صوبائی یا مقامی سطح پر حکومت کے لئے اخراجات اور دسبرسیت کی تخصیص کا ایک نظام ہے۔ محاصل کی طرف یہ ٹیکسوں کے نظام اور اس کی وضع پر مشتمل ہوتا ہے جن میں اندرون ملک محاصل کا نظام، پیداوار اور غیر ملکی تجارت پر محاصل اور تارفات کی وضع، ٹیکسوں اور محاصل سے متعلق قوانین، قواعد اور ضوابط کا مجموعہ، وصولی کے میکانئے اور ان کا نظام کار شامل ہے۔ اخراجات کی جانب یہ نظام تخصیصی اخراجات کے قاعدوں، ترجیحات، استحقاقات، اخراجات کے کنٹرول اور دسبرسیات کے میکانیے پر مشتمل ہے۔

نصبیہ اثاثے۔ یہ اثاثے سامان، مشینری، نصبیہ پیداواری صلاحیت یا سہولت، عمارتوں اور غیر منقولہ جائیداد یا ایسے اثاثوں پر مشتمل ہوتے ہیں جنہیں آسانی کے ساتھ نہ تو فروخت کیا جاسکتا ہے نہ ہی دوسرے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ نصبیہ عموماً اثاثے عمالاتی صلاحیت کی ایک مصرحہ سطح کے لئے ایک یک مشت لاگت پر حاصل کئے جاتے ہیں۔

نصبیہ اثاثوں اور تجارہ کا تناسب۔ یہ سال ختم ہونے پر کسی کاروبار کے اثاثوں میں جملہ سرمایہ کاری کا اس کے فروخت کے محاصل کے ساتھ تناسب ہے۔ یہ تناسب اثاثوں کے استعمال کی کارکردگی ظاہر کرتا ہے جو کہ ان کے استعمال کی وجہ سے فروخت کے محاصل میں رونما ہوتی ہے۔ جتنا ہی یہ تناسب سے زیادہ ہوگا اتنی ہی ان اثاثوں کے استعمال کی کارکردگی بہتر ہوگی۔

معینہ بجٹ۔ ایک بجٹ جو اپنے اندر شامل مختلف مدوں کی رقوم کی تخصیص تو کرتا ہے لیکن جو لوگ اسے نافذ کرنے کے ذمہ دار ہیں انہیں ایک مد سے دوسری مد میں وسائل تبدیل کرنے یا کسی مخصوص مد میں بجٹ کی تخصیص سے بڑھ جانے کا کسی قسم کا صوابدیدی اختیار نہیں دیتا۔

نصبیہ سرمایہ۔ یہ صنعت کاری کی تنصیبات ،مشینری ،تنصیبہ کی سہولیات ،سامان ،ذرائع نقل وحمل اورمواصلات ،توانائی کی تنصیبات اور اشیائے سرمایہ پرمشتمل ہے جنہیں آسانی سے تبدیل یا منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ یا جس استعمال کے لئے انہیں ابتداء حاصل کیا گیا ہواس کے علاوہ کسی اور استعمال میں نہیں لایا جاسکتا۔اس لئے پیداواریت ،ساختمانی اور کاروباری سرگرمیوں کے لئے نصبیہ سرمایہ کے یک مشت اخراجات کی کثیر رقوم درکار ہوتی ہے۔

معینہ لاگت ۔ یہ لاگت کسی معینہ پیداواری صلاحیت کے لئے کی جاتی ہے۔جیسے کوئی صنعتی یونٹ یا کارخانہ قائم کرنے میں مشینری،سامان ،عمارت اور دوسرے نصبیہ اثاثوں کی لاگت ۔ یا کوئی کاروبار شروع کرنے کے لئے وہ یک مشت لاگت جو کہ کاروباری سرگرمیوں کی ایک مطلوبہ سطح کے لئے درکار ہو جن میں نصبیہ اثاثوں ،مثلاً سامان ،عمارت اور کاروباری سہولتوں کے حصول پر کئے جانے والے اخراجات شامل ہیں۔ یہ لاگتیں اس مفہوم میں نصب شدہ صلاحیت کے وہ مقررہ اخراجات ہیں جنہیں براست یکمشت ادا کرنے پڑتا ہے خواہ کوئی پیداوار کی جائے یا نہ کی جائے۔ نیز ان میں طویل مدتی لاگتیں بھی شامل ہیں جو اثاثوں کی فرسودگی کی شرح سے ایک طویل مدت پر مشتمل یک مشت خرچ کا تعین کرتی ہیں۔(اندراج دیکھئے)

معینہ چارج کی کوریج کا تناسب۔ یہ قرض کی ردائیگی کے واجبات کا ایک پیمانہ فراہم کرتا ہے جس میں ادائیگیوں سے پہلے کی کمائی سے متعلق سود اور اصل شامل ہوتے ہیں۔لیکن معکوس انداز میں ،کیونکہ یہ سود اور اصل کی ردائیگیوں کے مجموعے کے ساتھ ای بی آئی ٹی کا تناسب ہے۔ یہ تناسب جتنا زیادہ ہوگا فرم کے قرض کی ادائیگی کی صلاحیت اتنی ہی زیادہ ہوگی ،اور اس کی مقدوریت بھی اتنی زیادہ مضبوط ہوگی۔ (اندراجات دیکھئے)

معینہ شرح مبادلہ۔ یہ دوکرنسیوں کے درمیان معینہ مساوات ہے۔ یہ حکومت کی جانب سے مقرر کی گئی ایک شرح ہے جو ایک غیر ملکی کرنسی کو مقامی کرنسی کے یونٹوں کے عوض یا حصہ کے عوض معین کی گئی ہو اور یہ ضروری نہیں کہ اس شرح کے معین کرنے میں دونوں کرنسیوں کی رسد اور طلب کی کسی تبدیلی کا لحاظ رکھا گیا ہو۔مثال کے طور پر پاکستان میں پاکستانی روپیہ اور امریکی ڈالر کی شرح مبادلہ کو 1982ء تک ایک مقررہ سطح پر معین رکھا گیا تھا۔

معینہ آمدنی کے تمسکات۔ ان تمسکات پر ایک معین شرح سود ان کی عرصیت کی مدت کے دوران ادا کی جاتی ہے۔ یہ ان متغیرہ شرحوں کے تمسکات کے برعکس ہیں جن پر شرح سود مبدل ہو۔معینہ شرح سود کے تمسکات سرکاری تمسکات ہیں جیسے کہ خزانہ کے بل اور بانڈ ،یا کارپوریٹ تمسکات یا کوپن جو کہ ایک معینہ شرح سود ایک مخصوص عرصے کے لئے ادا کرتے ہیں جسے اجراء کے وقت معین کیا جاتا ہے۔ یا پھر ترجیحی حصص ہیں جن پر حصافہ ایک مخصوص شرح پر دیا جاتا ہے۔

معینہ شرح سود۔ کسی قرض یا سرمایہ کاری پر سود کی وہ قابل اطلاق شرح جو قرض لینے والے اور سرمایہ کار کے درمیان ایک معاہدے کے مطابق قرض یا سرمایہ کاری کے پورے عرصے تک غیر تبدیل رہے گی۔

معینہ شرح کے اثاثے ،واجبات۔ یہ وہ مالیاتی اثاثے یا واجبات ہیں جو سرمایہ کاروں یا قرض دینے والوں اور قرض لینے والوں کے درمیان ایک معاہدے کے ذریعے اثاثے یا واجبے کی پوری مدّت زندگی کے لئے سودی آمدنی کی ایک مقررہ شرح یا مقررہ مصارف کے حامل ہوں۔

معینہ شرح کی امانت۔ ایسی امانت جس پر امانت قبول کرنے والے نے امانت کی پوری مستاجراتی میعاد کے لئے مقررہ شرح، یا منافع یا سود کی آمدنی دینے کا معاہدہ کیا ہو۔

فلوٹ (اسم)۔ یہ چیکوں، بلوں، ادائیگی اور آرڈروں کی مجموعی زری مالیت ہے جو ابھی رقم ترسیل کرنے والے اور وصول کرنے والے بینکوں کے درمیان ترانزٹ میں ہو۔ یہ زیادہ تر ادائیگی کے نظام میں ہم وقتی کے فقدان سے پیدا ہوتی ہے اور یہ مرکزی بینک یا کمرشل بینکوں کے کھاتوں میں درج ہوتی ہے۔ اس طرح سے فلوٹ پورے بینکاری نظام میں ابھرتا ہے جس کے مضمرات نظامی سیالت کے لئے نہایت قوی ہوتے ہیں۔ اگر یہ بڑی رقوم میں اندوخ ہو جائے تو اس سے سیالیت کی کمی پیدا ہوتی ہے اور یہ امانت کی بنیاد پر اثرانداز ہوتی ہے۔ فلوٹ سے حاصل ہونے والی آمدنی کو فلوٹ کی آمدنی کہا جاتا ہے جس کی کوئی لاگت نہیں ہوتی۔ اس لئے بینک ان سیال رقوم کے طور پر بارہا جان بوجھ کر روکے رکھتے ہیں۔ اس کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں؛

- **ڈیبٹ فلوٹ۔** یہ فلوٹ اُس وقت پیدا ہوتا ہے جب کریڈٹ کی کسی منتقلی میں ادا کرنے والے کا کھاتہ رقم بھیجنے والا بینک ڈیبٹ کر دیتا ہے، لیکن وصولدار کا کھاتہ اس کے اپنے بینک میں کریڈٹ نہیں ہوتا۔ اس طرح سے رسیدی بینک رقم بھیجنے والے گاہکوں کی رقم وصول کر لیتا ہے جو اس وقت تک بلا قیمت ہوتی ہے جب تک وصول دار بینک کی جانب سے منتقلی کا نصیرا یہ ادائیگی اور تصفیے کے لئے رسیدی بینک کو حاضر نہ کر دیا جائے۔ ڈیبٹ فلوٹ میں نظاماتی امانتوں کی رقم کریڈٹ کی منتقلی کی رقم کے مطابق گھٹ جاتی ہے جب تک کہ کریڈٹ کا اندراج نہ کر لیا جائے۔
- **کریڈٹ فلوٹ۔** یہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ڈیبٹ کی کسی منتقلی میں ادا کرنے والے بینک میں اس کا کھاتا یا ادا کرنے والے کے بینک کا کھاتا ڈیبٹ ہونے سے پہلے وصول دار کا کھاتا اس کے بینک میں کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔

فلوٹ کی رقم ڈیبٹ ہو یا کریڈٹ یا دونوں، لیکن اگر بڑی ہو تو امانتوں، محفوظات اور زری بنیاد کو متاثر کرتی ہے۔ جب فلوٹ کی زری مالیت ایک کھاتے سے گھٹا دی جاتی ہے تو یہ امانتی بنیاد کو گھٹا دیتی ہے، قبل اس کے یہ دوسرے کھاتے میں جوڑی جائے بشرطیکہ فلوٹ تجارتی بینکوں کے کھاتوں میں ہو۔ اگر فلوٹ ادائیگی کے نظام کو چلانے والے مرکزی بینک کے کھاتوں میں ہو تو زری بنیاد اور محفوظات، دونوں کم ہو جاتے ہیں۔

متغیر (فلوٹی) شرح مبادلہ (کیفیات)۔ ایک ایسا نظام جس میں شرح مبادلہ میں تبدیلیاں رسد اور طلب کی قوتوں کی بناء پر خودکارانہ طور پر کی جاتی ہیں اور حکومت یا مرکزی بینک کی جانب سے کوئی مداخلت نہیں کی جاتی کہ شرح مبادلہ کسی ابدائی شرح پر رکھا جائے جیسا کہ معین شرح مبادلہ کے نظام میں کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ سے متعلق فلوٹ کی مختلف قسمیں ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

- **ایک آزادانہ فلوٹ** کا نظام جس میں حکام کی طرف سے زرمبادلہ کے بازار میں شرح مبادلہ کی خاطر کوئی مداخلت نہیں کی جاتی۔ فی الوقت اہم بین الاقوامی کرنسیاں مثلاً امریکی ڈالر، جاپانی ین، جرمن مارک اور بہت سی دوسری کرنسیاں بھی اس آزاد فلوٹ میں شامل ہیں جن کے مبادلے کی شرحوں کا تعین بین الاقوامی بازار کے ذریعے ہوتا ہے۔
- **فلوٹ کا ایک مناظمانہ نظام** جسے گندا فلوٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ شرح مبادلہ کو طے کرنے کا ایک ایسا نظام ہے جس میں بازار کی قوتوں کو صرف جزوی طور پر عمل پیرا ہونے دیا جاتا ہے اور شرح مبادلہ کو ایک پسندیدہ سطح پر رکھنے کے لئے مداخلت کی جاتی ہے۔

- **بینڈ (پٹی دار) فلوٹ کا نظام**،جس میں ایک کرنسی کی شرح مبادلہ میں تبدیلیوں کو باقاعدہ طور پر مصرحہ حدود یعنی ایک بینڈ یعنی ایک پٹی کے اندر رکھا جاتا ہے۔ پٹی کی ان حدود کے اندر کرنسی کی شرح مبادلہ میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ البتہ اگر یہ تبدیلیاں پٹی کے باہر نکل جائیں تو پھر حکام کی جانب سے مداخلت کی جاتی ہے۔
- **لہردار فلوٹ کا نظام**،جس میں کئی کرنسیوں کی شرح مبادلہ ایک ہم آہنگ انداز میں کسی پٹی کی معینہ حدود کے اندر اندر بدلتی رہتی ہیں اور یوں ان کی متناسب شرحیں ایک دوسرے کے ساتھ تقریباً یکساں رہتی ہیں کیونکہ یہ تبدیلیاں پٹی کی اندرونی حدود میں لہراتی تبدیلیوں کے رجحان کے موافق ہوتی ہیں۔

متغیر (فلوٹی) شرح سود (کیفیت)۔ یہ ایک مبدل شرح سود ہے جس میں تبدیلیاں کسی ایسی بازاری شرح سود سے منسلک ہوں جسے بطور نشان حوالہ کے ایک مقررہ پریمیم کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ اگرچہ پریمیم کے عنصر میں تبدیلی نہیں ہوتی لیکن چونکہ بازاری شرح سود بدلتی رہتی ہے اس لئے یہ مرکب شرح بھی بدلتی رہتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر تین سالہ قرض کی نرخی پیش کش یہ ہو کہ ''چھ ماہ کے کائی بور سے تین فیصد سے زیادہ'' تو اس کا مطلب ہے کہ بازاری شرح سود چھ ماہی کائی بور شرح سود ہوگی، جسے نشان حوالہ بنایا گیا ہے اور اس پر پریمیم تین فیصد ہوگا۔ چونکہ کائی بور کی شرح میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے اس لئے چھ ماہی شرح سود اس دن کی شرح ہوگی جس دن قرض لیا گیا ہو اور وہ آئندہ چھ ماہ کے لئے اس قرض پر لاگو ہوگی۔

متغیر (فلوٹی) شرح کا قرض (کیفیت)۔ وہ قرضہ جو مقررہ شرح سود کے بجائے، سود کی ایک مبدل شرح سے، یا کسی نشان حوالہ مارکیٹ کی شرح سے منسلک کر دیا جائے۔ جیسے اعلیٰ شرح، یا قرض کے معاہدوں میں طے کردہ متعدد شرحوں کی ایک امتزاجی شرح۔ متغیر شرح کا قرض بازاروں میں طویل مدت کا قرضہ ہے جس کی شرح سود کا خطرہ اتنا بڑا ہے جس پر قرضگار، قرضی رقوم رقم مہیا کرنے میں قابو نہیں پا سکتے۔

متغیر (فلوٹی) شرح کے نوٹ۔ کسی قرض گیر کی جانب سے جاری کئے جانے والے پرومیسری نوٹ جو ایک ایسی شرح سود پیش کرتے ہوں جو ایک مبدل نشان حوالہ کی شرح سود سے منسلک ہو۔ جو ان پر قابل ادا سود کی شرح کی اس وقت دوبارہ مقرر کا تقاضا کرتا ہو جب کبھی نشان حوالہ کی شرح سود تبدیل ہو جائے۔ اس کے علاوہ درمیانی مدت کے تمسکات بھی جو اسی فلوٹی شرح سود کے حامل ہوں اور مقررہ وقفوں پر دوبارہ مقرر کئے جائیں جب نشان حوالہ کی شرح میں تبدیلی ہو۔

فرشی شرح۔ تحدی شرح کے برعکس وہ کم سے کم یا نچلی شرح سود جو ایسے قرض کے لئے متعین کی جائے جن پر شرح سود متغیر ہو اور جسے قرضدار کو ادا کرنا پڑے۔ یہ شرح قرض دینے والے کو تحفظ مہیا کرتی ہے، ایسی صورت میں جب قرض کی ادائیگی کی مدت کے دوران شرح سود تیزی کے ساتھ گر جائے۔

سیلان رقوم کے حسابات۔ یہ مالیاتی حسابات ہیں۔ بلکہ یہ ایک مدول (matrix) ہے، جو کسی مدت میں رقوم کے ذرائع اور ان کے استعمالات کو نامیہ مالیتوں میں دکھاتا ہے۔ خواہ وہ کسی معیشت کے بڑے شعبہ جات کے مابین ہوں، یا ان کے اندر ہوں۔ یہ شعبہ جات گھرانے ہیں، یا کارپوریٹ، حکومتی، مالیاتی یا بیرونی شعبے ہیں۔ یہ حسابات فرد میزانات اور مالی گوشواروں سے اکٹھا کئے جاتے ہیں۔ انھیں ہر شعبہ کے ذیلی یا تمامی سطح پر، اور آخرش انہیں معیشت کی سطح پر جمع کیا جاتا ہے، تاکہ مالیاتی بچتوں اور سرمایہ کاروں کا ہر مجتماتی سطح پر تخمینہ کیا جا سکے۔ یہ دوہرے اندراج کا حساباتی نظام ہے۔ اس میں رقوم کی رسد دکھائی جاتی ہے جو کہ انواع واقسام کی رسیداریوں سے ابھرتی ہیں۔ مثلاً اجرتیں، تنخواہیں،

سودی آمدنیاں، کاروباری فروشات، حکومتی محاصل، مالیاتی اداروں سے قرض گیریاں، اور مالیاتی اثاثوں یا اصلی اثاثوں کی فروخت۔ جب کہ رقوم کے استعمالات میں وہ اخراجات شامل ہیں جو کہ اشیا وَ خدمات کی خریداری پر یا نصبی سرمایہ کاریوں پر تمام شعبہ جات میں کئے گے ہوں۔ یا پھر واجبات کو گھٹانے کے لئے، یا قرضوں کی ردائیگی کے لئے کئے گئے ہوں۔ یا اثاثوں کو خریدنے کے لئے کئے گئے ہوں۔ مثلاً تمسکات یا دیگر مالیاتی اثاثوں کی خریداریاں۔ یہ حسابات کسی معیشت میں کلی طور پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بچتیں ہمیشہ سرمانت کے عین برابر ہوتی ہیں۔ لیکن انفرادی شعبوں کے لئے یہ درست نہیں۔ کیونکہ کچھ شعبوں میں بچت گاریاں فاضل ہوتی ہیں یا کچھ شعبوں میں کم ہوتی ہیں۔ سیلان رقوم کے حسابات میں جو تاجرات ریکارڈ کی جاتی ہیں وہ یہ ظاہر کرتی ہیں کہ یہ فاضل بچتیں خساری شعبوں میں کس طرح استعمال ہوتی ہیں۔ یا وہی بات کہ اِن خساروں کی مالیانی ان شعبوں میں کس طرح ہوتی ہے جو فاضل بچتوں کی قرض گیریاں کرتے ہیں۔ اس لئے مجتمع حیثیت میں تمام شعبوں کی کل قرض گیریاں، تمام شعبوں کی قرض گاریوں کے برابر ہوتی ہیں۔ کیونکہ ہر قرض گیری کا یا قرضہ کا مقبل اندراج، اُسی رقم کا کریڈٹ ہے۔ یہ تاجرات یا تو مالیاتی ثالثینہ کے ذریعے، یا مالیاتی بازاروں کے ذریعے انجام پاتی ہیں۔ اگر حکومت یا کاروباری شعبے قرض گیریاں کرتے ہیں تو یہ قرض گیریاں مالیاتی اداروں کی معرفت کی جاتی ہیں، جو کہ گھرانوں کی بچتیں اکٹھا کرتے ہیں، جہاں سے فاضل رقوم کا آغاز ہوتا ہے۔ اور پھر یہی رقوم مالیاتی ادارے قرض خواہوں کو قرضے پر دیتے ہیں اور یوں استعمال گران خساروں کی مالیانی کرتے ہیں۔ یہی قرض خواہ مالیاتی بازاروں میں تمسکات کا اجراء کرتے ہیں جیسا کہ حکومتیں یا کارپوریشنیں عموماً کرتی ہیں، تو گھرانے اپنی بچتوں کی سرمایہ کاری ان تمسکات میں کرتے ہیں۔ یا مالیاتی ادارے انہیں بچتوں سے سرمایہ کاری کرتے ہیں جو کہ گھرانوں کی امانات کے طور پر اکٹھا کی گئی ہوتی ہیں۔ یوں سیلان رقوم کے حسابات، مالیاتی نظام کے تاجرات پیش کرتے ہیں جن کی تفصیلات باہم پیوست ہوتی ہیں۔ وہ اس طرح سے کہ کون وسائل مہیا کرتا ہے، اور کون استعمال کرتا ہے۔ اور انکے منقولی میکانیہ کی مالیتی اداروں اور بازاروں میں کیا نوعیت ہے۔

قرقی۔ یہ کسی اثاثے یا پراپرٹی کے حق ملکیت کا خاتمہ ہے جو کوئی قرض حاصل کرنے کے لئے رہن رکھی گئی ہو۔ اس پر عملدرآمد قرض گار صرف عدالتی اجازت پر کرتا ہے تا کہ وہ دیفالہ قرض کی حصولی کر سکے۔ کسی قرض گار کے لئے قرقی آخری وسیلہ ہے کیونکہ اس میں ہر ایک کو نقصان ہوتا ہے۔ یعنی قرقی میں قرضدار اپنا حق تلافیت نا قابل تنسیخ طور پر کھو دیتا ہے اور اسے قرض کی خراب درجہ بندی میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ جب کہ قرضگار کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ جس اثاثے یا پراپرٹی کو رہن کے تحت ضبط کیا گیا ہے اس کی بازار کی قیمت کی بناء پر وہ ڈوبے ہوئے قرض کی پوری رقم وصول بھی کر سکے گا یا نہیں۔

غیر ملکی قرض۔ کوئی ایسا قرض جو کسی قرض خواہ نے غیر ملکی کرنسی میں لیا ہو اور جس کا واجبہ بھی غیر ملکی کرنسی میں ہو۔ یا ایک ایسا قرضی لازمہ جو کہ نجی شعبہ یا سرکاری شعبہ کے قرض خواہان پر غیر ملکی کرنسی میں واجب الادا ہو، جسے مملکتی ضمانت پر یا اس کے بغیر لیا گیا ہو۔ ان ممالک میں جہاں شرح مبادلہ مسلسل گرتی رہتی ہے وہاں غیر ملکی قرضوں پر شرح مبادلہ سے منسلک نقصان کا بڑا احتمال رہتا ہے، خصوصاً جب تک کہ ایسے قرض کو اس خطرے سے محفوظ نہ کر لیا جائے۔ یہ خطرہ قرض دار کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ایسے ملکوں میں غیر ملکی قرض کا بڑا حصہ یا تو حکومت لیتی ہے یا حکومت کی ضمانت سے لیا جاتا ہے۔
(اندراج دیکھیئے)

غیر ملکی قرض عرصیت کے لحاظ سے۔

- قلیل مدت کے وہ قرضے جن کی مدت ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ ان میں تجارتی مالکاری کے قرضے، سمندر پار بینکاروں کی قبولیات، فراہم گروں کے قرضے، اور کثیر القومی بینکوں کے دیئے ہوئے قلیل مدتی قرضے شامل ہیں جن سب کی ردائیگی کی ذمہ داری غیر ملکی کرنسی میں لاگو کی گئی ہو۔
- درمیانی مدت سے طویل مدت کے قرضے جن کی ادائیگی کی مدت ایک سال سے زیادہ ہو جس میں بڑا حصہ پانچ سے سات سال کے لئے ہو اور بعض اس سے بھی زیادہ مدت کے لئے حاصل کئے گئے ہوں۔ جیسے کثیر الطرفہ قرض گار اداروں سے حاصل کئے گئے ترقیاتی قرضے۔ یہ طویل المدت قرضے خاص طور پر سرمایہ کاری کے مقاصد اور ترقیاتی منصوبوں کے مصارف سرمایہ کے لئے ہوتے ہیں۔

غیر ملکی سرمایہ۔ درمیانی سے طویل مدت کے مالکایہ یا قرض کی رقوم جو غیر ملکی ذرائع سے لی گئی ہوں اور ان کی مالیت غیر ملکی کرنسی میں ظاہر کی گئی ہو۔

غیر ملکی سرمایہ کا درون سیلان۔ وہ درمیانی یا طویل مدتی مالکایہ کی رقوم یا قرضے کی رقوم، جو کہ ملک کے اندر، سرحد پار مقیم سرمایہ کاروں یا قرض گاروں کی جانب سے غیر ملکی کرنسی میں آئی ہوں، اور جن کی ردائیگی یا واپسی کے واجبات غیر ملکی کرنسیوں میں واجب الادا ہوں۔ ان درسیلانات کو توازن ادائیگی میں نجی شعبہ یا سرکاری شعبہ کے کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے۔ اس ضمن میں یہ غیر ملکی نجی سرمایہ کاریاں ہیں، یا نجی غیر ملکی قرضے، یا نجی مشروط امانتیں ہیں۔ یا درمیانی اور طویل مدت کے قرضے ہیں جو کہ نجی شعبہ یا سرکاری شعبہ کی جانب سے غیر ملکی کرنسی میں حاصل کئے گئے ہوں اور جن کے لئے فرمانروائی ضمانت دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو۔ (اندراجات دیکھئے)

غیر ملکی کرنسی کے اثاثے یا واجبات۔ وہ مالیاتی اثاثے جو غیر ملکی کرنسی میں ہوں جیسے امانتیں، مالیاتی دعوے، حصص، بانڈ یا کاروباری کاغذات۔ یا ایسے مالیاتی واجبات مثلاً غیر ملکی قرضے، سمندر پار تجارتی قرضے، یا بینکاروں کی وہ قبولیتیں جن کی مالیت غیر ملکی کرنسی میں ہو اور جن کی ردائیگی بھی غیر ملکی کرنسی میں کرنا ہو۔

غیر ملکی کرنسی کی ترجمت۔ کسی ایسی بین الاقوامی کمپنی کے مالیاتی گوشواروں میں، جس کی ذیلی کمپنیاں غیر ملکوں میں کام کر رہی ہوں، ان ذیلی کمپنیوں کے گوشواروں کا سال کے ختم ہونے پر انضمام کرنے کے لئے، ان کے اعداد شمار کو اس انظمامی کرنسی میں تبدیل کرنا، جو اصل کمپنی کے مالیاتی گوشوارے تیار کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہو۔ مثال کے طور پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پاکستانی روپیوں پر مبنی مالیاتی گوشواروں کو اسٹرلنگ پاؤنڈ پر مبنی گوشواروں میں اس غرض سے منتقل کرنا کہ برطانیہ میں آئی سی آئی کے مالیاتی گوشواروں میں ان کا انضمام ہو سکے۔

زرمبادلہ۔ یہ بین الاقوامی طور پر تبدلیاب کرنسی ہے۔ عموماً اہم بین الاقوامی کرنسیاں مثلاً امریکی ڈالر، جاپانی ین، جرمن مارک، پاؤنڈ اسٹرلنگ اور ایسی دوسری یوروپین کرنسیاں جو ادائیگیوں اور تصفیوں کے لئے بین الاقوامی طور پر قابل قبول ہوں۔

زرمبادلہ کا مستاجرہ۔ خریدنے اور بیچنے والے کے درمیان ایک معاہدہ جس کی رو سے غیر ملکی زرمبادلہ کی خریداری، ادائیگی، یا منتقلی کی جائے۔ یعنی مستقبل کی کسی تاریخ پر ایک کرنسی کو دوسری کرنسی میں ایک معینہ شرح مبادلہ پر، یا عام طور سے بازار میں رائج موجود شرح مبادلہ پر، تبدل کرنے کا معاہدہ۔ یہ معاہدہ خریداروں اور فروخت گاروں دونوں کو زرمبادلہ کے تاجرت کی تکمیل کے لئے شرح مبادلہ کے اتار چڑھاؤ کے خطرے سے محفوظ رکھتا ہے گرچہ یہ صرف چند دنوں کی ایک مختصر مدت کے لئے ہو۔

زرمبادلہ کی دوراہی شرح۔ وہ کرنسیاں جن کا نرخ امریکی ڈالر کے عوض نہیں بلکہ ایک دوسرے کے عوض بتایا جائے مثلاً پاکستانی روپے کی کسی اور کرنسی کے مابین شرح مبادلہ۔

زرمبادلہ میں امانتیں۔ سمندر پار کی وہ امانتیں جو کہ غیر ملکی کرنسی میں مقامی بینکوں کے پاس جمع کرائی گئی ہوں جن کا واجبہ امانت والی کرنسی میں ظاہر کیا گیا ہو اور جن میں شرح سود اس ملک میں مروجہ شرح کے مطابق ہو جہاں سے امانت آئی ہو اور جس کے ساتھ پریمیم بھی ادا کرنا ہو۔

زرمبادلہ کا بازار۔ یہ کرنسیوں کا کاروبار کرنے والا ایک عالم گیر بازار ہے جس کا روزمرہ کا تجارہ ایک ٹری لین امریکی ڈالر سے بھی زیادہ ہے۔ اس کے اہم تجارتی مراکز ٹوکیو، سنگاپور، ہانگ کانگ، بحرین، زیورخ، فرینکفرٹ، پیرس، لندن، نیویارک، شکاگو اور سان فرانسسکو ہیں۔ سب سے اہم نرخی کرنسی امریکی ڈالر ہے۔ اہم تجارتی کرنسیاں امریکی ڈالر، جاپانی ین، جرمن مارک، پاؤنڈ اسٹرلنگ اور سوئس فرانک ہیں جو اس بازار کی صف اول کی تشکیل کرتی ہیں اور جو سب سے زیادہ سیال بین الاقوامی کرنسیاں ہیں۔ بازار کے اہم شرکاء میں کثیر الاقوامی تجارتی اور سرمایہ کاری بینک، مرکزی بینک، سرکاری خزانے اور سرکاری مالیاتی ادارے، مختلف اقسام کے فنڈ، بین الاقوامی ادارے، کارپوریشن، وسطیار خانے، سرمایہ کار اور قیاس گران ہیں۔

زرمبادلہ کی پوزیشن۔ وہ گوشوارہ جو خالص اثاثوں یا واجبات کی پوزیشن ان کھاتوں میں دکھاتا ہے جو کہ غیر ملکی کرنسیوں میں رکھے گئے ہوں اور یہ پوزیشن اثاثوں میں سے ان واجبات کو منہا کر کے دکھائی جاتی ہے جو متعلقہ کرنسی کی بابت ہوں۔ زرمبادلہ کی یہ پوزیشن؛

- **طویل** ہوسکتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ تاجر نے کوئی کرنسی فروخداری کی ضروریات سے زیادہ خرید لی ہے۔ اس حالت پر خطرہ یہ ہے کہ خریدی ہوئی کرنسی کم قدری کا شکار ہو جائے اور تاجر کے لئے مالیت کا نقصان بنے۔
- **مختصر** ہوسکتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ تاجر نے کوئی کرنسی خریدنے سے زیادہ بیچی ہے۔ اس حالت پر خطرہ یہ ہے کہ فروخت شدہ کرنسی کی قدر میں اضافہ ہو جائے جس سے تاجر کو نقصان ہو۔
- **درمیانی** ہوسکتی ہے، یعنی نہ طویل نہ مختصر اور یوں تاجر کا شرح مبادلہ کی تبدیلیوں سے منسلک کوئی معرض نہیں ہے۔ اس حالت میں خطرہ، متبادل لاگت کا ہوگا۔ یعنی کرنسی کی قدر میں تبدیلیوں سے تاجر کو فائدہ نہیں ہوتا۔

زرمبادلہ کے نرخ۔ یہ مقامی کرنسی یا کسی دوسری کرنسی کے بدلے میں کسی غیر ملکی کرنسی کی فروخت اور خرید کے لئے دی گئی قیمت نرخ ہے۔ یہ نرخ عام طور پر بولی اور پیش کش دونوں کی قیمتیں ہیں جو کہ مبادلہ کی ان دونوں شرحوں کو ظاہر کرتی ہیں جن پر بازار ایک کرنسی کے مقابلے میں دوسری کرنسی خریدنے اور بیچنے کے لئے تیار ہے۔ اس نرخ میں کرنسی کے لئے سہ علامتی سوئفٹ کا کوڈ استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایک براست امریکی نرخ ہوسکتا ہے جس میں غیر ملکی کرنسی کو امریکی ڈالر میں ظاہر کیا گیا ہو۔ یہ لاراست (یورپی) نرخ بھی ہوسکتا ہے جس میں ایک امریکی ڈالر کو غیر ملکی کرنسی میں ظاہر کیا گیا ہو۔ لاراست زرمبادلہ نرخ، بازار کا عام دستور ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

زرمبادلہ کے محفوظات۔ یہ وہ میزانات ہیں جو کہ مرکزی بینک اہم بین الاقوامی کرنسیوں مثلاً امریکی ڈالر، جاپانی ین، اور پاؤنڈ اسٹرلنگ میں دوسرے ملکوں کے مرکزی بینکوں میں رکھتا ہے، تاکہ غیر ملکی کرنسیوں میں ان ردائگات کو یقینی بنایا جاسکے جو کہ درآمدات پر، یا غیر ملکی سرمایہ کاروں کی رقوم کی واپسی پر، یا غیر ملکی بیرونی قرضوں پر واجب الادا ہوتی ہیں، خواہ وہ قرضے نجی شعبے کے ہوں یا سرکاری شعبوں کے ہوں۔ پاکستان میں یہ محفوظات زرمبادلہ کی ایسی کیفیت کا نازک اظہاریہ ہیں جن کو مہینوں کی درآمد کے لحاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

زرمبادلہ کے محاصل۔ زرمبادلہ میں کمائی ہوئی آمدنی یا محاصل۔

زرمبادلہ کا خطرہ۔ یہ حسب ذیل مدات میں مختلف اقسام کے ہوسکتے ہیں۔

- **زرمبادلہ کی تجارت میں۔**(اندراج دیکھئے)
- **غیر ملکی قرضے اور قرض داریوں میں۔**(اندراج دیکھئے)
- **تجارتی مال کاری میں۔**(اندراج دیکھئے)
- **اثاثہ برداری میں**، یعنی زرمبادلہ کی شرح میں تخفیف کا خطرہ اور یوں ان اثاثوں کی مالیت کم ہونے کا خطرہ جس کرنسی میں وہ اثاثے رکھے گئے ہوں اور اس صورت میں کہ کرنسی کی قدر میں کسی نشان حوالہ کی کرنسی کے مقابلے میں تخفیف ہو جائے۔

زرمبادلہ کی تجارت۔ اس تجارت کی تین قسمیں ہیں: اسپاٹ، فارورڈ، اور صواپ۔

- **اسپاٹ تاجرت۔** یہ ایک معاہدہ ہے جس کی رو سے کرنسی کی طے شدہ مقدار کو ایک طے شدہ شرح مبادلہ پر تبدیل کیا جاتا ہے جسے اسپاٹ نرخ کہتے ہیں۔ اور اس کی رقم کی حوالگی اس دن سے دو دنوں کے اندر کی جائے گی جس دن اسپاٹ سودا کیا گیا ہو جسے مالیت کی تاریخ کہتے ہیں۔
- **فارورڈ تاجرت۔** یہ کرنسی کی طے شدہ مقدار کو ایک طے شدہ مبادلہ پر تبدیل کرنے کا ایک معاہدہ ہے جس میں سودا بعد کی مصرحہ تاریخ یعنی مستقبل کی تاریخ پر ہوگا۔ فارورڈ نرخ دراصل اسپاٹ کا نرخ ہے جس میں زر کی وہ لاگت شامل ہے جو شرح سود کے مابین فرق ہے۔ فارورڈ ریٹ کو نقاط میں بتایا جاتا ہے جسے اسپاٹ ریٹ میں سے یا تو گھٹا دیتے ہیں یا جوڑ دیتے ہیں۔
- **صواپ تاجرت۔** یہ فارورڈ اور اسپاٹ تاجرت کا مجموعہ ہے جس سے کسی کرنسی کی اسپاٹ خریداری اس کی فارورڈ فروخت کے ساتھ ساتھ کی جاتی ہے جس کی وجہ سے کوئی خاص طویل یا مختصر پوزیشن نہیں پیدا ہوتی۔

زرمبادلہ کی تجارتی آمدنی۔ وہ آمدنی جو کہ غیرملکی کرنسی میں رکھی ہوئی رقوم یا نقدی کو دوسری کرنسی میں بیچنے سے حاصل ہو۔ یا برآمدکرنے والوں سے اور غیرملکی ترسیلات کے مستفیدوں سے غیرملکی کرنسی کی رقم ایک ارزاں شرح پر خرید کر درآمدگران یا ترسیل گران کو بیچنے سے حاصل ہونے والی آمدنی۔

زرمبادلہ ،تجارتی حد۔ زرمبادلہ کے بازار میں تاجرت کے کسی معینہ دن کے لئے تاجر کے واسطے تاجرت کی ایک معینہ حد،جس سے زیادہ تاجرت کی اجازت نہیں ہوتی۔

زرمبادلہ ،تجارتی خطرات۔ یہ خطرات مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔ جوحسب ذیل ہیں۔

- **بازار کا خطرہ۔** یہ خطرہ کہ بازار میں شرح مبادلہ تاجر کی پوزیشن کے خلاف چلی جائے۔
- **فریق مقابل کا خطرہ۔** یہ خطرہ کہ جس فریق کے ساتھ تاجر نے سودا کیا ہو وہ معاہدہ کا احترام نہ کرسکے۔
- **منتقلی کا خطرہ۔** یہ خطرہ زیادہ تر ملکی کارروائیوں سے پیدا ہوتا ہے ،یعنی قواعد وضوابط اس طرح تبدیل ہو جائیں کہ رقوم کی بین الاقوامی منتقلی کی ممانعت ہو جائے ،مبادلہ کی نئی پابندیاں لاگو ہو جائیں یا بحرانی صورت حال میں کوئی پابندی لگادی جائے۔
- **تصفیات کے خطرے۔** یہ خطرے فریقین ثانی سے تجارت کرنے میں اس لئے درپیش ہوتے ہیں کہ تاجرت کا تصفیہ فوراً نہ کیا جاسکے اور مالیت کی تاریخ کے دوران شرح مبادلہ تبدیل ہو جائے جس سے نفع ونقصان ہو۔ یا فریق ثانی مالیت کی تاریخ کے اندر ہی معاہدہ شکنی کرے۔ اس قسم کے خطرے کے ازالے کے لئے مالیت کی تاریخ (وقت) کو بڑھایا جاسکتا ہے ،یا ہر تجارتی دن کے لئے کوئی حد متعین کی جاسکتی ہے۔
- **شرح سود کے خطرے۔** کچھ کرنسیوں کی تاجرت میں مثلاً صواپ میں ،اصل خطرہ زرمبادلہ کے معرض کا نہ ہو بلکہ سود کی شرح کا ہوسکتا ہے اور ان ملکوں سے منسلک ہو جن کی کرنسیوں کی تجارت کی جارہی ہو۔ یعنی ان کی شرح سود مختلف ہوسکتی ہے اور یہی اسپاٹ اور فارورڈ پوزیشن کا خصوصی فرق ہے۔

غیرملکی قرضے۔ وہ قرضے جو کہ غیرملکی قرضگاروں کی جانب سے ملکی قرض خواہوں کو مختلف مدتوں کے لئے غیرملکی کرنسی میں دیئے گئے ہوں اور جن کی ادائیگی غیرملکی کرنسی میں کرنی پڑے۔ اس لئے یہ قرضے غیرملکی کرنسی میں قرضی خدمت گاریوں یعنی قرضی معاوضات کے واجبے پیدا کرتے ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

غیرملکی نجی سرمایہ۔ کسی ملک میں نجی شعبے کی زیر ملکیت غیرملکی سرمایہ کاری جن کے واجبات غیرملکی کرنسی میں ادا کرنے پڑیں۔ یہ واجبات زرتلافی ،حصافے اور منافعوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ کسی ملک کے توازن ادائیگی پر غیرملکی کرنسی کا ایک اہم لازمہ ہے ، کیونکہ یہ براست غیرملکی نجی سرمایہ کاری پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری کثیرالقومی کمپنیوں اور دیگر غیرملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے یا ان کی ذیلی کمپنیوں کے ذریعے یا مقامی کمپنیوں کی ونچری شرکت کے ساتھ اشیاء سازی ،یا خدمات کی اہم صنعتوں میں کی جاتی ہے۔اس سے مراد نجی شعبہ کی غیرملکی خریطی سرمایہ کاری بھی ہے جو کہ مقامی کمپنیوں کے اسٹاک اور حصص میں غیرملکی سرمایہ کاروں کی طرف سے کی جاتی ہے۔ مالیاتی بازاروں کی عالم گیریت کے بعد ،اور نجی سرمایہ کاریوں کے قواعد وضوابط میں نرمیاں آنے کے بعد ،اور ملکی مالیاتی نظام کے کھلنے کے بعد ،غیرملکی سرمایہ کاری میں 1980ء کے عشرے کے اواخر کے بعد سے زبردست اضافہ ہوا ہے۔

غیر ملکی نجی سرمایہ کاری۔ یہ سرمایہ کاری غیر ملکی نجی سرمایہ کاروں کی جانب سے کی جاتی ہے جن میں مالیاتی ادارے، بڑے اداراتی فنڈ، سرمایہ کار بینک، کثیر الاقوامی کمپنیاں، کارپوریشنیں اور کاروبار شامل ہیں۔ عموماً یہ سرمایہ کاری حکومت یا مرکزی بینک کی ضمانت یعنی کہ فرمانروائی ضمانت کے بغیر کی جاتی ہے۔ گرچہ ایک معقول یقین دہانی ضرور ہوتی ہے کہ منافع اور زر اصل کو ایسی بین الاقوامی کرنسی میں واپس کیا جائے گا جو کہ تبدلیاب ہو۔ اس منتقلی کی سرکاری عندیت سرمایہ کاروں کا اعتماد قائم رکھنے کے لئے بہت اہم ہے اور شرح مبادلہ کی ایک مضمر ضمانت کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ سرمایہ کار خود ہی زرمبادلہ اور منتقلی کے خطرات مول لیتا ہے جو کہ ان کاروباروں کے معمول کے خطرات کے علاوہ ہوتے ہیں جو کسی بھی سرمایہ کاری سے منسلک ہو سکتے ہیں۔ ان نجی سرمایہ کاریوں کو سرمائے کے درسیلانات کے طور پر میزان ادائیگی میں درج کیا جاتا ہے جو کہ ان توازن ہائے ادائیگی کی رقم کاری کی مد ہے۔ گرچہ اس میں سے منافع اور سرمایہ کی واپسیت کی رقم منہا کر کے خالص رقم درج کی جاتی ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری کی دو اقسام ہیں۔

- **براست غیر ملکی سرمایہ کاری۔** یہ کسی مقامی کمپنی میں سرمایہ نوازی ہے۔ مثلاً کثیر القومی کمپنیوں کی جانب سے ذیلی کمپنیوں کا قیام، غیر ملکی فرموں کی جانب سے مقامی ساختمانی سہولت کی تنصیب اور غیر ملکی فرموں کے مقامی فرنچائز یا تقسیم کاری کے ذرائع۔
- **غیر ملکی خریطی سرمایہ کاری۔** یہ مالکایہ کی سرمایہ کاری ہے، یا مقامی کمپنیوں میں حصص برداری ہے۔ یہ نجی سرمایہ کاری کا سب سے بڑا جزو ہے۔ یہ سرمایہ کاری تمسکات کے بازار کے ذریعہ کی جاتی ہے خواہ وہ بازار مقامی ہوں یا بین الاقوامی ہوں۔ یہ اسٹاک کی خریداری، کارپوریٹ بانڈ اور تمسکات اور مالیاتی بازار کے نصیرایوں کی خریداری پر مشتمل ہے۔ عشرہ 1980ء کے اوخر سے غیر ملکی نجی خریطے کی سرمایہ کاری میں حیرت انگیز اضافہ ہوا ہے اور بہت سے ملکوں کی حکومتوں نے ایسے بانڈ اور تمسکات کے ذریعہ بھاری قرضے لئے ہیں جنہیں بطور خاص نجی خریطے کی سرمایہ کاری کے لئے جاری کیا گیا ہے۔

غیر ملکی شعبہ۔ معیشت کا وہ شعبہ جو خاص طور پر غیر ملکی، مالیاتی، کاروباری اور معاشی سرگرمیوں، تجارت اور ادائیگی کے تعلقات پر مشتمل ہو۔

غیر ملکی تجارت کا توازن۔ کسی مخصوص عرصے کے لئے ملکی یا غیر ملکی کرنسی میں ظاہر کیا جانے والا اشیاء تجارت کی درآمدات اور برآمدات کا توازن جسے توازن ادائیگی کے کھاتے میں ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

بیرونی تجارت کی رجیم۔ اس رجیم سے مراد ایک وسیع طیف کے قواعد، ضابطے اور طریقات ہیں جو کہ بین الاقوامی تجارت پر لاگو ہوتے ہیں۔ اس رجیم میں وہ مروجات، حدود، مقداری بندشات اور رکاوٹیں بھی شامل ہیں جن کے تحت بیرونی تجارت کی جا سکتی ہو اور جن کا نبھانا برآمدگران یا درآمدگران پر لازم ہو۔ یعنی کسی بھی ملک کی بیرونی تجارتی رجیم کے قواعد نہایت وسیع و عریض ہوتے ہیں جو کہ تجارت کی منعف پر براست اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس مفہوم میں تجاری رجیم بیرونی تجارت کے سائز اور اس کے مشمولات پر اثر ڈالتی ہے اور یوں کسی ملک کے توازن تجارت اور ادائیگی کو متعین کرتی ہے۔ چونکہ بین الاقوامی تجارت کی بنیاد ملکی لاگتوں کی وضع اور تقابلی مفاد پر ہوتی ہے، اس لئے تجارتی رجیم کا ڈیزائن ان مدات کی لاگتوں پر انداز ہوتا ہے، جو کہ تجارت یاب ہوں یعنی جن کی تجارت ہو سکے۔ اس لئے تجارتی رجیم ملکی پیداوار، ساختمانی، روزگاریت

اور تکنالوجی کے فروغ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے اور یوں یہ رجیم ملکی معیشت کا تنوع بھی متعین کرتی ہے۔ ان وجوہات کی بنا پر تجارتی رجیم کسی بھی ملک کے لئے خصوصی طور پر پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لئے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ ان سب کا انحصار بیرونی تجارتی رجیم کی نوعیت اوراس کے رجحانات پر ہے۔ خصوصاً تجارتی مدات کی بین الاقوامی مسابقت کو بڑھانے میں تجارتی رجیم نہایت کارگر ہوتی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کے بارے میں یہ موقف بڑھ رہا ہے کہ ان کی تجارتی رجیم برآمدات کو فروغ دینے پر زیادہ رجحان رکھے۔ البتہ ان ملکوں میں عموماً تجارتی رجیم کو درآمدات کو زرمبادلہ کی دستیابیوں تک یا ان کی مناظماتی حدود میں رکھنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے اور درآمدات کی تنوع کاری اور فروغ کے لئے بھی بروئے کار لایا گیا ہے۔ تجاری رجیم کا واحد لیکن پُرزور نصیرا یہ شرح مبادلہ کا نظام ہے، کیونکہ شرح مبادلہ سرمایہ کے سیلانات اور ملکی قیمتوں کی سطح پر بھرپور طور سے اثر انداز ہوتی ہے۔ دوسرا اہم نصیرا یہ تجارتی تارفات اور ان کی وضع ہے جو کہ اولاً برآمدی تجارت کے لئے ہیں۔ اس کے بعد برآمدی ترغیبات کا نظام ہے جن میں ایکسائز ڈیوٹیاں، برخیزات کی قیمت بندی اور برآمدی ڈیوٹیوں کا ترجیحاتی استعمال ہے۔ ان کے علاوہ تجارتی رجیم کے دیگر نصیرات مثلاً مقداری بندشات، دوطرفہ یا کثیر طرفہ تجارتی معاہدے، تجارتی کوٹے اور تجارتی رکاوٹیں ہیں۔ یہ سب کے سب بیرونی تجارت کے مشمولات اور ان کے ملکی رُخ کا تعین کرتے ہیں۔

فارمل مالیات۔ یہ وہ مالیات ہے جس کا بندوبست فارمل مالیاتی ادارے کرتے ہیں۔ یہ ان مالیاتی سہولتوں پر مشتمل ہے جو ایک معیاری بندوبست کے تحت کی جائیں اور جن سے دونوں پارٹیوں کے درمیان مستاجراتی عندیت پیدا ہو۔ ایک پارٹی وہ جس نے مالیات مہیا کی ہو دوسرے وہ پارٹی جس نے مالیات لیا ہو۔ یہ سلسلے غیر فارمل مالیات کے برعکس ہیں کیونکہ فارمل مالیات میں مستاجراتی عندیت اچھی طرح سے ہر پارٹی پر عیاں ہوتی ہے، اور اس کی چارہ جوئی قانونی طور پر کی جاسکتی ہے، اور اس کے وسیلے اور مداوے بھی مل جاتے ہیں۔ یہ مالیاتی سہولتیں قرضے ہیں جنھیں فارمل مالیاتی ادارے مہیا کرتے ہیں، جیسے کہ بینک، خصوصی مالیاتی ادارے، فنانس کمپنیاں، یا غیر بینک مالیاتی ادارے۔ جب کہ غیر فارمل مالیات ساہوکار، دوست احباب یا رشتہ داروں سے ملتا ہے جن میں مالیاتی واجبات تو ضرور پیدا ہوتے ہیں لیکن نافعالیت یا نا ادائیگی کی صورت میں قانونی طور پر بہ آسانی چارہ جوئی نہیں کی جاسکتی۔ یعنی کہ غیر فارمل مالیات میں مالیاتی اور سماجی عندیات کا عنصر غالب ہوتا ہے اور قانونی عنصر کمزور ہوتا ہے۔

فارمل مالیاتی ادارے۔ یہ وہ مالیاتی ادارے ہیں جنھیں مخصوص ایکٹ یا قوانین کے تحت چارٹر یا منظّم کیا گیا ہو اور قائم کیا گیا ہو۔ ان کے کاروبار کا محاکمہ یا ضابطیت ان سے منسوب قوانین اور ضابطوں کے تحت کی جاتی ہے۔ مثلاً کمرشل بینک، جو کہ بینکاری ایکٹ کے تحت قائم کئے جاتے ہیں، اور ان کے کاروبار کا محاکمہ صرف بینکاری نگرانی کے ان قوانین یا ضابطوں کے تحت کیا جاتا ہے جو کہ کمرشل بینکاری سرگرمیوں سے منسوب ہیں۔ بینکوں کی نگرانی اور دیکھ بھال مرکزی بینک کرتا ہے لیکن ان قواعد اور ضابطوں کے تحت جو عمدہ طور پر تشکیل کیے گئے ہوں۔ یا وہ مخصوص مالیاتی ادارے، جو اپنے ایکٹ کے تحت قائم کئے گئے ہوں جو بینکاری ایکٹ سے مختلف ہوں، خواہ ان کا مالیاتی کاروبار عمومی طور پر چارٹر کے گئے بینکوں جیسا ہی ہو۔ یا مالیاتی کمپنیاں، جن کو کمپنی ایکٹ کے تحت چارٹر اور رجسٹر کروا کر قائم کیا گیا جاتا ہے جب کہ ان کے کاروبار کے قواعد وضابطے ان کے اپنے ہوتے ہیں یا کاروباری تنظیموں اور دیگر کمپنیوں جیسے ہوتے ہیں نہ کہ بینکوں جیسے، لیکن ان کو مالیاتی کاروبار سے ہی پرویا جاتا ہے۔ یا امداد باہمی کے مالیاتی ادارے جنھیں امداد باہمی کے ایکٹ کے تحت

قائم کیا گیا ہو، جن کے مصرحہ قواعد اور ضابطی امداد باہمی کی سرگرمیوں پر لاگو ہوتے ہیں البتہ انھیں مالیاتی سرگرمیوں کے لئے موڑ لیا جاتا ہے، یا غیر بینکی مالیاتی ادارے، جیسے کہ انشورنس کمپنیاں یا باہمی سرمایہ کاری کے فنڈ، یا ٹرسٹ فنڈ جنھیں انشورنس ایکٹ یا ٹرسٹ ایکٹ کے تحت قائم کیا جاتا ہے، البتہ ان کی کاروباری نوعیت گوناں گوں ہوتی ہیں۔

فارورڈ متاجرہ۔ یہ فریقین کے درمیان کئے گئے معاہدے یا سمجھوتے ہیں جن میں مستقبل کی کسی مقررہ یا قابل تعین تاریخ پر معاہدے کی تکمیل کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر زرمبادلہ کے مستقبلی معاہدے جن میں شرح مبادلہ تو ابھی طے کر لی جائے لیکن کرنسیاں ایک مقررہ اگلی تاریخ کو، یا ایک مخصوص اگلے عرصے میں تبدیل کی جائیں۔

فارورڈ قیمت۔ یہ مستقبل کے فروخت کے معاہدوں کے لئے اجناس کے بازاروں، کرنسی کے بازاروں یا تمسکات کے بازاروں میں درج قیمتیں ہیں۔ یا کسی شے کرنسی یا تمسک کی مستقبل کی تجارت کے لئے فارورڈ نرخ جو بتائے گئے ہوں۔

فارورڈ شرح کا معاہدہ۔ یہ معاہدہ شرح سود کو کنٹرول کرنے کے لئے فرد میزان سے ماوراء ایک طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ اس معاہدے میں فریقین کے درمیان مستقبل میں شرح سود کی ان تبدیلیوں کے بارے میں ایک سمجھوتہ کیا جاتا ہے جو کہ معاہدے کے دوران رونما ہوں۔ اگر معاہدے میں تصفیے کی ایک مستقبل تاریخ پر ایک طے شدہ واجب الادا امانت پر ایک معینہ شرح سود کی ادائیگی مشروط ہو، تو وہ معاہدہ شرح سود کے آئندات یا شرح سود کے صواپ کے مانند ہوتا ہے۔ اس معاہدے میں شرح سود کسی بھی رقم کے لئے ایک شرح حوالہ یا ایک اشاریہ پر مبنی ہو سکتی ہے جس میں زر اصل طے شدہ ہو لیکن تبدیل نہ کیا جا سکے۔

مالیاتی ادارے کی نقاہت۔ اس سے مراد مالی ادارے کی وہ نقاہتیں ہیں جن کی وجہ سے اس میں چھوٹے سے بھی نقصان کو برداشت کرنے یا معمولی مالی دباؤ سے نمٹنے کی سکت نہیں رہتی۔ جب کہ یہ نقصانات یا دباؤ محض عارضی ہوں اور عدم سیالیت، کساد بازاری یا تجارہ یا آمدنی میں کمی کی وجہ سے درپیش ہوتے ہوں۔ یا جو حکومت کی زری، مالیاتی یا فسکل پالیسیوں کے نتیجے میں ابھرے ہوں۔ جن کی وجہ سے رقوم کی طلب اور رسد میں عدم توازن پیدا ہوا ہو یا رقوم کی لاگت میں اضافہ ہوا ہو۔

فرنچائزر۔ کوئی کمپنی جس کے پاس کوئی معروف تجارتی نام، ٹریڈ مارک، یا برانڈ ہو اور وہ کسی دوسری کمپنی کو فانچائز کے کے بزنس کو کسی اور جگہ فرنچائز کے نام میں قائم کرنے کی کسی فیس کے عوض اجازت دے تاکہ فرنچائز کی اشیاء یا خدمات کی تجارت دوسرے مقامات پر بھی معیاری طور پر کی جا سکے۔ جب کہ ان اشیاء، یا خدمات کی کوالٹی اور ان کی خصوصیات مکمل طور پر یکساں ہوں۔

فریب۔ بینکاری، مالیات اور کاروبار کے لئے فریب ایک بڑا خطرہ ہے جس کے لئے حساس قسم کی فریب شکن حفاظتی طریقہ کار اختیار کئے جاتے ہیں جن میں طرح طرح کے تحفظات، دوہری جانچ پرکھ، منظوری کی تہہ در تہہ کاروائیاں اور ین کی نگرانی کے لئے مہنگے تنصیبا تف شامل ہیں۔ مالیاتی اداروں کے لئے یہ لاگت کی ایک بڑی مد ہیں۔ فریب کئی قسم کے ہوتے ہیں اور ان کا انحصار فریب کاری کا ابتدائی ادارہ اور اس کی سرگرمیوں پر ہے۔

فریب کا خطرہ۔ کسی ممکنہ فریب کا خطرہ جو کسی تاجرت یا بیوپار کا اس انداز یا طریقے کی بناء پر ایک خلقی حصہ ہو۔

فریب کارانہ کارروائیاں۔ مالیاتی معاملات میں فریب کا کام، غلط بیانی، غیر قانونی حرکتیں اور ایسی کارروائیاں جن کا مقصد مالی فائدہ حاصل کرنا ہو خواہ ان کا ہدف کوئی کاروبار ہو، فرد ہو، یا مالیاتی ادارہ ہو۔

بینک کی فریب کارانہ مناظمت۔ کسی بینک کی انتظامیہ جو بینک کی صحیح حالت کے بارے میں غلط بیانی کرے یا نقصان چھپانے کے لئے منظّم کوششیں کرے، یا رقوم کی بے جا تخصیص، کھاتہ نویسی یا حساب داری کی غلطیوں یا بے قاعدگیوں کو چھپائے، اندرونی اور بیرونی انضباطی پابندیوں کی خلاف ورزیاں اور بینک کے کارندوں کی جانب سے کی گئی غیر قانونی حرکتوں کی پردہ پوشی کرے۔ لیکن بظاہر اپنے گاہکوں، مالکوں اور عوام کو یہ تاثر دے کہ بینک کو بڑی احتیاط کے ساتھ چلایا جا رہا ہے حالانکہ صورت حال یہ نہ ہو۔

ادائیگی سے مستثنٰی۔ ایک اصطلاح جو وثیقاتی بلوں کی تحصیل کے لئے استعمال کی جاتی ہے، جن کی رو سے فروخدار جو بل کا جاری کرنے والا بھی ہوتا ہے، پیش کرنے والے بینک کو وہ وثیقات، نکاس گیر یا خریدار کو بلا ادائیگی، یعنی اس سے کوئی رقم وصول کئے بغیر حوالے کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ عام مفہوم میں اس کا مطلب بلا کسی ادائیگی کے اشیاء یا خدمات کی فراہمی کرنا ہے۔ مثال کے طور پر کسی ضمانت کے تحت کسی مشینری میں اس کے کسی پرزے کی تبدیلی۔

آزادانہ تبدلیاب کرنسی۔ کوئی کرنسی جو کسی دوسری کرنسی میں بغیر کسی دشواری یا پابندی کے آسانی سے تبدیل کی جا سکے۔ یا اس کی نقل وحرکت یا منتقلی پر کوئی پابندی نہ ہو۔

مکمل انکشاف۔ ایسی مکمل معلومات جن کا عام طور پر مالیاتی گوشواروں کی رسمی فرومات میں اندراج نہ ہو، یا انہیں کاروبار کی رپورٹوں، یا فردہائے میزان اور دوسری عام مالی وثیقات میں شامل نہ کیا گیا ہو۔ انہیں فراہم کرنا تا کہ متعلقہ کاروبار یا مالیاتی ادارے کی صحیح جانچ ہو سکے۔

رقم کاری۔ کسی خاص مقصد کے لئے رقوم کی تخصیص کرنا یا مہیا کرنا، کسی مالی عندیت یا تاجرت کے لئے رقم اکٹھا کرنا۔ یہ بینکوں میں کسی تاجرت کے لئے رقم بندی ہے۔ مثلاً ایک عندالطلب ڈرافٹ اس وقت جاری کیا جاتا ہے جب رقوم مہیا کی جا چکی ہوں۔ یہ رمبرسیت کے برعکس ہے جس میں مطالبہ ادائیگی کے بعد کیا جاتا ہے۔

رقم کاری لاگتیں۔ یہ کاروباری کارروائیوں یا سرگرمیوں کے لئے مالیات حاصل کرنے کی لاگت ہے۔

- **بینکوں اور** مالیاتی اداروں کے لئے یہ قرضیاب رقوم کی وہ لاگت ہے جو اس سود پر مبنی ہوتی ہے جسے امانت رکھنے والوں کو جمع شدہ امانتی رقوم کے لئے ادا کیا جاتا ہے۔ یا قرضے پر حاصل کی ہوئی قرضیاب رقوم کی لاگت ہے جو سود اور مارک اپ پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں قرض گاریوں کے لئے حاصل کیا گیا ہو۔

- **کاروباروں کے معاملہ میں** رقم کاری کی لاگتیں زیادہ تر تجارتی سرگرمیوں کو رقم فراہم کرنے کے لئے قرض دی گئی رقوم یا ذاتی رقوم کی مبینہ لاگتوں ، ایجنسی فیسوں ،کمیشنوں ،یا پیش گاریوں کی ان فیس پر مشتمل ہوتی ہیں جنہیں کاروباری رقوم کو حاصل کرنے کے لئے دیا جائے۔
- **سرمایہ کاروں کے معاملہ میں** یہ سرمایہ کاری کے لئے قرض لی گئی رقوم پر ادا کیا سود ہے۔تمسک بازاروں میں مالکا یہ اکٹھا کرنے کے واسطے ادا کی گئی لاگت کمیشن اورفیس ہیں۔ یا مالکا یہ رقوم حاصل کرنے کی غرض سے تمسکات جاری کرنے کے سند یکت سازی کے مصارف اور لاگتیں ہیں۔

شعبہ رقم کاری۔ کسی تنظیم کا وہ شعبہ یا محکمہ جو رقوم کے بندوبست کی کارروائیوں اورنظم ونسق کے عمل سے سروکار رکھتا ہے۔

رقم کاری کا خطرہ۔ یہ خطرہ کسی بینک کی رقم کاری کی سرگرمیوں سے وابستہ ہے ،جن میں امانتیں اورقرض گیریاں شامل ہیں۔ اولیں ،ان میں شرح سود کا خطرہ ہے یا قرض گیری سے منسلک معرضی خطرہ ، یا غیرملکی کرنسی کے قرضوں میں شرح مبادلہ کا خطرہ جوکسی قرض کی لائن کی رقمانی کے لئے حاصل کیا گیا ہو۔ یا وہ خطرات جو سیالیت کی ضرورتوں کی مالکاری میں خلقی طور پر مضمر ہوں۔ یا وہ خطرہ جو ایک طرف قرضی خریطے کی عرصیت کی وضع اور دوسری طرف امانتوں اورقرض گیریوں کی عرصیت کی وضع میں نامطابقت کی وجہ سے پیدا ہوا۔

رقوم کی منتقلی۔ رقوم کی ترسیل یامنتقلی جوکسی ایک شخص کی جانب سے کسی دوسرے شخص کو یا کسی بینک میں ایک کھاتے سے دوسرے کھاتے میں خواہ بینک کی اس شاخ میں ہو یا اس شہر، ملک ، یا بیرون ملک کسی اورشاخ میں یا کسی دوسرے بینک میں منتقلی۔

قیمت مستقبلہ۔ مستقبل کی کسی تاریخ پرکسی شے کی قیمت۔ یا بازار کے متوقع رجحانات اور مستقبل میں طلب کے حالات پرمبنی مستقبل کی متوقع قیمت ہے۔ یہ بازاروں کی سیمابیت کے باعث بازار کی قیمت جاریہ سے کافی مختلف ہوسکتی ہے۔

ادائیگیوں کی مستقبل رو۔ امکانی ادائیگیاں یارقوم کا برسیلان جوکہ خریداریوں ،ساختمانی لاگتوں ،قرضے پرردائگات اور سود ،کرایوں ، عملے کی تنخواہوں اوردوسرے اخراجات یا دبسریت کے سلسلے میں پیش آئیں۔ یہ نقدی کے سیلان کا گوشوارہ یا نقدی کا بجٹ تیارکرنے کے لئے اہم معلومات ہیں۔ یہ مستقبل کے کسی عرصے کے لئے کسی سالیانے کے تحت مقررہ یا متنوع رقوم کی وصولیابی یاادائیگی بھی ہے۔

مالیت مستقبلہ یا قدر مستقبلہ۔ مالیات میں قدر مستقبلہ یامالیت مستقبلہ ،زرکی زمانی قدر کے متعلق ایک مرکزی تصور ہے۔ یہ زرکی کسی مقدار میں ،یا کسی امانت ،نقدی کے سیلان ،ایک عام سالیانے ،ایک سود بردار مالیاتی اثاثے کی مالیت میں مستقبل کی کسی تاریخ کو ،یاکسی مقررہ وقت کے عرصہ کے دوران اضافہ ہے۔ مالیت مستقبلہ ایک بچت کار ، یاایک سرمایہ کارکو یا کسی اثاثہ بردار کوافق وقت کے لحاظ سے بچت کی سرمایہ کاری کی مالیت کی نموکا ایک پیمانہ فراہم کرتا ہے۔ مالیت مستقبلہ FV کا حساب یوں کیا جاتا ہے۔کسی زرکی مقررہ مقدار یامقررہ امانت (D) کواس کے ابتدائی عرصے سے ایک شرح سود (i) سے مرکب کیا جاتا ہے جوکہ عرصہ وارمصرصہ اوقات میں (t) ایک مقررہ افقی مدت (n) پر یوں ادا کیا جاتا ہو:

(فارمولا انگریزی میں دیکھیں)۔

ادائیگیوں کی ایک مستقل رو کی قدر مستقبلہ یا مالیت مستقبلہ کا حساب یوں کیا جاتا ہے۔ایک عام سالیانہ (A) یا کسی اثاثے سے مقررہ اوقات (t) میں مساوی رقوم میں وصول کی جانے والی آمدنی کسی افقی مدت (n) کے دوران کسی شرح سود (i) سے مرکب کر کے مالیت مستقبلہ FV یہ ہے۔

(فارمولا انگریزی میں دیکھیں)۔

ادائیگیوں کے ایک دھارے یا نقدی کے سیلانوں کی مالیت مستقبلہ جو کہ عرصہ وار متغیر رقوم (Ct) میں وصول ہو رہی ہوں ان کی FV ،سود مرکب کی ایک شرح سود (i) ایک طے شدہ افق وقت کے دوران (n) اس طرح سے حساب کی جاتی ہے۔

(فارمولا انگریزی میں دیکھیں)۔

واضح رہے کہ تینوں صورتوں میں FV مستقبلہ قدر مختلف فارمولوں کی حامل ہے ،یعنی کہ امانت یا سرمایہ کاری کی ایک مقررہ رقم کے لئے ۔ یا مقررہ عرصوں پر مستقل یا مساوی ادائیگیوں کی ایک بہاؤ کے لئے اور مقررہ عرصوں پر مبدل یا غیر مساوی ادائیگیوں کی ایک بہاؤ کے لئے ۔لیکن تینوں صورتوں میں مالیت مستقبلہ آئندہ عرصوں میں نمویت کا ایک پیمانہ ہے اور شرح سود سے گہری طور پر متاثر ہوتی ہے۔